يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ وَكُونُوا مَعَ الصَّادِقِينَ

اے ایمان والو اللہ سے ڈرو اور سچوں کے ساتھ ہو

الحمد للہ یہ مبارک فتویٰ جس میں مسلمانوں کے مصائب حاضرہ کے سچے صحیح اور بعونہ تعالیٰ یقیناً نافع وکامیاب علاج کا نفیس بیان اور بدمذہبوں بددینوں کی معجون مرکب لیگ کی بطالتوں اور ہلاکتوں کا شرعی نقطہ نظر سے واضح تبیان ہے۔ مسمّی بنام تاریخی

مسلم لیگ کی زرّین بخیہ دری

۱۳۵۸ھ

ملقب بلقب تاریخی

احکام شریعت بر ہزہ بانی لیگ اہل بدعت

۱۹۳۹ء

فقیر حقیر اولاد رسول محمد میاں قادری برکاتی مارہری عفی عنہ خادم سجادہ عالیہ غوثیہ برکاتیہ مارہرہ نے لکھا

اور حسب فرمائش محب سنیت جناب سیٹھ حاجی اسمٰعیل حاجی صدیق صاحب قادری ودیگر اراکین جماعت مبارکہ اہلسنت مارہرہ

سدرشن پریس ایٹہ میں طبع ہو کر دفتر جماعت اہلسنت خانقاہ برکاتیہ مارہرہ ضلع ایٹہ سے شائع ہوا

... صاحب قادری رضوی لکھنوی محدث اعظم ... حشمت علی خاں پیلی بھیت

مسئلہ

بسم اللہ الرحمن الرحیم۔ نحمدہٗ ونصلی علی رسولہ الکریم

(۱) کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیان شرع متین حسب ذیل مسائل میں۔

۱ مسٹر محمد علی جناح جو ہیں تو کس مذہب کس عقائد کے ہیں۔

۲ ان کو قائد اعظم و سیدنا وغیرہ وغیرہ القابات سے خطاب کرنا شرعاً تو کوئی ہرج نہیں ہے۔

۳ مولوی مظہر الدین ایڈیٹر الامان۔ وحدت یہ کس عقائد کے تھے اور یہ اشرف علی تھانوی کے مرید تھے یا نہیں محمود حسن دیوبندی کے شاگرد رشید تھے کہ نہیں کیا مسلم لیگ میں شامل ہونے سے قبل ظاہرًا انہوں نے اپنے عقائد وہابیہ دیوبندیہ سے توبہ کرلی تھی یا نہیں کیا ان کو شرعاً رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ اور شہید ملت کہہ سکتے ہیں۔ انکی مغفرت کے لئے مسلمانوں کو دعا کرنی چاہیئے۔

۴ اس وقت اہلسنت والجماعت کا یہ خیال ہے کہ مسلم لیگ نے اتنک جو کچھ کارنامے کئے ہیں وہ بالکل حق بجانب ہیں۔ اس وقت دنیا کے اندر مختلف کمیٹیاں قایم ہیں ایک طرف کانگریسی دریا امنڈ رہا ہے دوسری جانب مجلس احرار کا سیلاب بڑھتا چلا آرہا ہے تیسری جانب جمعیۃ العلماء ہند دہلی کا زور و شور ہو رہا ہے اب اہلسنت والجماعت کو کون راستہ اختیار کرنا چاہیئے جو سیدھا راستہ صراط مستقیم ہو شرعاً تحریر فرمائیں۔ ۵ زید و عمرو بکر کا قول ہے کہ جو شخص مسلم لیگ کے جھنڈے کے نیچے آجائیگا وہ جنتی ہے اوس نے اللہ کی رسی کو مضبوط پکڑ لیا اور جو مسلم لیگ کے جھنڈے کے نیچے نہ آیا تو وہ معاذ اللہ دوزخی ہے اوس نے اللہ کی رسی کو چھوڑ دیا اور کہتے ہیں کہ جدہر مسلمانوں کی جماعت اکثریت رکھتی ہو اودہر ہی شریک ہو جانا چاہیئے زید و عمرو بکر کا قول کیا ہے۔ ۶ اس وقت اسمبلی کے اندر مشرکین کے لیڈروں کو عہدہ وزارتیں ملجانیکے سبب سے ہر جگہ ہر مقام ہر شہر میں نئے نئے مظالم نئے نئے ستم غریب مسلمانوں پر کئے جا رہے ہیں۔ اس کا انسداد کس طرح کیا جائے۔

۷ کفار و مشرکین اس وقت تھوڑے تھوڑے ایام کے بعد نظام ڈے حیدرآباد ڈے مناتے ہیں اور جلوس معہ جھنڈوں کے نکالتے ہیں اور نعرے لگاتے ہیں۔ کہ نظام برباد کانگریس آباد اسلام برباد اس نعرے اسلام برباد پر مسلمانوں کو خاموشی اختیار کر لینا چاہیئے یا اس کا ترکی بہ ترکی جواب دیکر مشرکین سے لڑنا چاہیئے اور مسلمانان اہلسنت والجماعت کو جماعت اکثریت مسلم لیگ کا ساتھ دینا چاہیئے یا نہیں اور اس مسلم لیگ

کمیٹی کا ممبر بننا چاہیئے یا نہیں عث اس مسلم لیگ کمیٹی کے اندر شرعی نقطہ نظر سے جو جو خرابیاں جو جو
برائیاں ہوں وہ صاف صاف تحریر فرمائیں۔ ع۹ مذہب اسلام اصل ہے یا سیاسیات اصل ہے بعض حضرات
کا کہنا ہے کہ سیاست قرآن پاک سے نکلی ہے اس کی بھی تشریح مفصل تحریر فرمائیں ان سب باتوں کا جواب صاف صاف
تشریح کے ساتھ قرآن عظیم و احادیث کریمہ سے مرتب فرما کر حکم خدائے عزوجل اور اس کے پیارے محبوب صلی اللہ تعالیٰ علیہ
وسلم کا عطا فرمائیے جس پر مسلمانان اہلسنت والجماعت عمل کریں خداوند کریم آپ کو اجر عظیم عطا فرمائے۔ آمین فقط
والسلام المستفتی فقیر ابو النصر عطاء الرضا محمد عمر خان قادری رضوی لکھنوی غفرلہ ۲۹۔ محرم الحرام شب پنجشنبہ ۱۳۵۰ھ از پیلی بھیت

اللھم ھدایۃ الحق والصواب

الجواب

(۱) مسٹر محمد علی جناح مذہبًا رافضی شیعہ ہیں

(۲) کسی بھی بد دین بد مذہب کو قائد اعظم و سیدنا وغیرہ وغیرہ القاب مدح و تعظیم سے خطاب
کرنا شرعًا سخت شنیع و قبیح و فظیع اشد محظور و ممنوع و حرام صریح مخالف قرآن مجید و حدیث حمید
ہے اللہ عزوجل نے فرمایا۔ اولئک کالانعام بل ہم اضل اولئک ہم الغفلون وہ
چوپایوں کی طرح ہیں بلکہ ان سے بڑھ کر گمراہ وہی غفلت میں پڑے ہیں نیز فرمایا۔ ان الذین
یحادون اللہ ورسولہ اولئک فی الاذلین بے شک وہ جو اللہ اور اس کے رسول کی مخالفت
کرتے ہیں۔ سب بد مذہب مشرکین اور کفار اور مرتدین، وہ سب سے زیادہ ذلیلوں میں ہیں
جسے قرآن جانوروں کی طرح بلکہ ان سے بڑھ کر گمراہ اور سب ذلیلوں سے زیادہ ذلیل بتائے
اسے سیدنا اپنا سردار کہنا کھلی ہوئی مخالفت قرآن کریم نہیں تو اور کیا ہے اور قائد اعظم کے معنی
ہیں سب سے بڑا پیشوا سب سے بڑا راہ چلانے والا رہبر و رہنما اور اللہ عزوجل فرماتا ہے۔
ولا تطع من اغفلنا قلبہ عن ذکرنا واتبع ہواہ وکان امرہ فرطا اور اس کا کہنا نہ مانو
جس کا دل ہم نے اپنی یاد سے غافل کر دیا اور وہ اپنی خواہش کے پیچھے چلا اور اس کا کام حد سے
گزر گیا جملہ مبتدعین و مرتدین کفار و مشرکین اس کے مصداق ہیں تو ان میں سے کسی کو اپنا قائد
اعظم سب سے بڑا پیشوا سب سے بڑا وہ جس کے کہے پر چلتے ہیں بتانا قرآن عظیم کی کھلی ہوئی
مخالفت نہیں تو اور کیا ہے۔ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم نے فرمایا
اذا مدح الفاسق غضب الرب واہتز لذلک العرش جب فاسق کی تعریف کی جاتی ہے رب عزو
جل غضب فرماتا اور اس کے سبب عرش الٰہی ہل جاتا ہے غنیۃ المستملی شرح منیۃ المصلی میں

فرمایا المبتدع فاسق من حیث الاعتقاد وھو اشد من الفسق من حیث العمل، بدمذہب عقیدے کا فاسق ہے اور وہ عمل کے فسق سے بدتر ہے نیز حدیث شریف میں ہے حضور اقدس سید عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا من مشی الی صاحب بدعۃ لیوقرہ فقد اعان علی ھدم الاسلام جو کسی بدمذہب کی طرف اس کی توقیر کرنے کو چلا اس نے اسلام کے ڈھانے میں اعانت کی نیز حضور اقدس صلی اللہ تعالیٰ علیہ وعلی آلہ وسلم نے فرمایا اہل البدع شر الخلق والخلیقۃ نیز ارشاد فرمایا اہل البدع کلاب اہل النار بدمذہب سارے جہان سے بدتر ہیں جانوروں سے بدتر ہیں۔ یہ مذہب جہنمیوں کے کتے ہیں کیا کوئی سچا ایماندار مسلمان کسی کتے اور وہ بھی دوزخیوں کے کتے کو اپنا قائد اعظم سب سے بڑا پیشوا اور سردار بنانا پسند کریگا۔ حاشا وکلا ہرگز نہیں ایسوں کی قیادت وسیادت ورہنمائی کا نتیجہ اس کے سوا کیا ہوگا کہ سہ

اذا کان الغراب دلیل قوم ٭ سیہدیہم طریق الہالکین
ہرکہ پیش کور شود ٭ در چہ و در گور شد

(۳) الامان و وحدت کے ایڈیٹر و مالک مظہر الدین شیر کوٹی عقیدۃً وہابی دیوبندی اشرفعلی تھانوی کے مرید محمود حسن دیوبندی کے شاگرد تھے۔ ۵ مئی سنہ ۳۸ء کے الامان کے جس کے ایڈیٹر وہ خود تھے افتتاحیہ میں محمود حسن کی استادی کا اقرار ان الفاظ میں ہے "استاذنا المکرم حضرت مولانا محمود الحسن صاحب شیخ الہند نور اللہ مرقدہ" آگے چل کر محمود حسن کی نسبت "عالم ربانی اور مجاہد حق" وغیرہ تعظیمی الفاظ ہیں پھر مظہر الدین کے قتل کے بعد اسی اخبار الامان ۲۱ مارچ سنہ ۳۹ء میں ان کی مختصر سوانح زندگی کے ذیل میں ہے "مظہر الدین دیوبند کے فارغ التحصیل اور حضرت شیخ الہند (محمود حسن دیوبندی) کے شاگردوں میں سے تھے وہ دار العلوم دیوبند میں پروفیسر بھی رہے تھے نان کوآپریشن اور خلافت کی تحریکوں میں انہوں نے زبردست حصہ لیا تھا"

۹۔ فروری سنہ ۳۹ء کے الامان میں مظہر الدین نے خود اپنے دستخط سے ایک نوٹ زیر عنوان "الامان اولیائے الٰہی وعلمائے حقانی کے سایہ میں ضمانت فنڈ میں حکیم الامۃ حضرت مولانا اشرف علی صاحب تھانوی مدظلہ کا عطیہ گرامی" لکھا جس میں "حکیم الامۃ حضرت مولانا اشرف علی صاحب تھانوی مدظلہ" کے القاب تعظیمی کے ساتھ الامان ضمانت فنڈ میں اشرف علی کے دس روپیہ بھیجنے کو اس عنوان کا ثبوت ٹھہراتے ہوئے اشرف علی کے اپنے مرشد اور اپنے تھانوی کے نہایت گہرے مرید عقیدتمند ہونے کا اظہار ان الفاظ میں کیا "اس امداد سے میرا دل باغ باغ ہوگیا اور مجھے یقین ہوگیا کہ الامان جب تک مسلمانوں کی خدمت (وہی لیگ کا پروپگنڈا) خلوص سے کر رہا ہے وہ اولیائے الٰہی اور علمائے حقانی کے سایہ میں ہے میرا عقیدہ ہے کہ حضرت

مولٰنا و مرشدنا اشرف علی مدظلہ کی دعا ضرور قبول ہوگی اور یہی دعا میری دنیا کی روشنی اور آخرت کا نور ہے اس عطیۂ مقدس سے جسقدر خوشی مجھے ہوئی ہے۔ اور میرا سر فخر سے جسقدر اونچا ہوگیا ہے وہ کسی اہل دنیا کی دس ہزار کی رقم سے بھی نہ ہوتا،، ملخصا پھر ۲۱ فروری ۱۹۴۸ء کے الامان مین اپنے دستخطی افتتاحیہ زیر عنوان مسلمانان ہند کے ایک مذہبی پیشوا اور ایک سیاسی رہنما کے اعلانات میں اپنی تھانوی کے ساتھ اسی ارادات و عقیدت کا اظہار کرتے ہوئے اخبار کی ضمانت کی رقم مہیا اور اوس کا دوبارہ اجراء تھانوی کی برکات دعا کا ثمرہ بتاتے ہوئے لکھا،، حکیم الامۃ حضرت مولانا اشرف علی صاحب تھانوی مدظلہ نے ضمانت الامان کے سلسلہ مین دس روپیہ ارسال فرماکر اور عبارت اپنے قلم سے کوپن میں لکھکر جو اعتراف فرمایا ہے وہ دین و دنیا میں میرے لئے موجب فخر ہے میں نے ۹۔ فروری کی اشاعت مین الامان اولیائے الٰہی و علمائے حقانی کے سایہ میں ہے کے زیر عنوان یہ ظاہر کیا تھا کہ اس دعا کی برکت و قبولیت کے آثار شروع ہو گئے ہین۔ الحمد اللہ کہ اس کی تصدیق ہوگئی الخ ملخصا پھر اسی سلسلہ مین وہابیہ دیوبندیہ کے ایک اور امام دیوبند کے وہابی ساز مدرسہ کے بانی مولوی قاسم نانوتوی سے اپنی عقیدت شعاری کا اشعار اس طرح کیا،، حکیم الامۃ کے علاوہ خاندان قاسمی کے چشم و چراغ مولنا محمد طاہر قاسمی وغیرہم نے جس عملی ہمدردی کا اظہار فرمایا وہ یقیناً میرے اس خیال کا ناقابل تردید ثبوت ہے کہ الامان اولیائے الٰہی و علمائے حقانی کے سایہ میں ہے،، اس سلسلہ مین منظہر الدین کے پرچہ وحدت دہلی ۱۷ فروری ۱۹۳۶ء مین کئی جگہ حکیم الامۃ حضرت مولنا اشرف علی صاحب۔ تھانوی مدظلہ کے الفاظ کے ساتھ تھانوی سے اپنے اظہار عقیدت کے علاوہ ایک جگہ انہیں مولانا اور ان کے دادا نانوتوی کا ذکر ان الفاظ میں ہے،، بانی دار العلوم دیوبند حضرت مولنا محمد قاسم صاحب رحمۃ اللہ علیہ کے حقیقی پوتے اور خاندان قاسمی کے چشم و چراغ مولنا قاری محمد طاہر صاحب قاسمی بن احمد اپنی طرف سے اور دیگر حضرات دیوبند کی جانب سے چندہ لیکر دہلی تشریف لائے،، نانوتوی و دیگر اکابر وہابیہ سے عقیدت شعاری کا اظہار صرف یہیں نہیں بلکہ اس لیگی دور جدید میں بھی مظہر الدین کے اخبارات الامان و وحدت کے بہت سے پچھلے پرچوں میں ہے اور اکابر وہابیہ سے یہ دلی گہری عقیدت و ارادت کا اقرار اور اون کو نہ صرف مسلمان دیندار بلکہ بہت بڑا ولی اللہ اور پیشوا و مقتدائے مسلمین اور جنہیں چنان محترم و معظم دینی جانتے کا اظہار جو مظہر الدین نے کیا اور ہم نے یہاں پیش کیا مظہر الدین کو بھی اپنے اون اکابر کے کفر التزامی یقینی کے شرعی حکم محکم کے دائرہ مین لاتا ہے اور اس سلسلہ مین مظہر الدین کے جو یہ اظہار ہم نے پیش کئے سب اوسی زمانہ کے ہین جبکہ وہ لیگ میں شامل ہو چلے تھے بلکہ لیگی مسلک کی تائید و حمایت کے سلسلہ مین ہی اونھوں نے یہ اظہار دیتے ہین اس سے ظاہر کہ لیگ میں داخل ہونے کے بعد اونھوں نے اپنے وہابی عقائد میں کوئی تبدیلی نہیں کی نہ اوس کی اون کو کوئی ضرورت تھی جبکہ خود لیگیوں کے اقرار سے،، لیگ کا دروازہ ہر کلمہ گو کے لئے کھلا ہوا ہے کیسکو ممبر بناتے وقت یہ نہیں

دیکھا جاتا کہ وہ دیوبندی ہے مولوی احمد رضا خاں صاحب مرحوم سے کہ ہم خیال نہیں ہیں ، (وحدت دہلی ۔ اگست ۱۹۳۸ء)

اور

جبکہ " لیگ میں بلا تخصیص عقائد و خیالات ہر فرقہ کا مسلمان موجود ہے ، (وحدت ۳۰ ۔ جنوری ۱۹۳۹ء) اور جب خود لیگی فخر سے کہتے ہیں کہ " کیا حضرت حکیم الامۃ مولانا اشرف علی لیگ کے حامی نہیں ہیں اور تو اور اکثر علمائے دیوبند لیگ میں موجود ہیں " (وحدت ۸ ۔ فروری ۱۹۳۹ء) اور جب لیگی جلسے میں " حضرت مولانا اشرف علی زندہ باد کے نعرے لگائے جاتے ہیں (الامان ۵ ۔ اپریل ۱۹۳۹ء) اور جب لیگ کی خاص کمیٹی میں تھانوی کو علاً بامتیاز خصوصی دیا جاتا ہے کہ وہ اس میں بذریعہ نمائندہ شریک ہو (وحدت ۲۰ ۔ دسمبر ۱۹۳۸ء و الامان ۱۷ دسمبر ۱۹۳۸ء) تو تھانوی کے چیلے مظہر الدین کو کیا پڑی تھی کہ وہ لیگ میں داخلہ کے بعد اپنی تھانوی دیوبندی وہابیت سے توبہ کرتے بلکہ لیگ کا یہ رنگ دیکھکر تو انہیں لیگ کے ذریعہ سے اپنے پیر تھانوی کو اور اچھالنے اور نمایاں کرنے کا بڑا بھاری ذریعہ ہاتھ لگ گیا جس سے انہوں نے پیراں نمی پرند مریداں می پرانند کے مطابق پورا کام لیا لیگی تحریکات کے سلسلہ میں تھانوی کو شیخ الاسلام تھانہ بھون و حکیم الامۃ کی حیثیت سے نمایاں کیا تھانوی کے نمائندگان لیگ کے جلسوں میں خاص احترام سے پہنچائے تھانوی کے بیانات لیگ کی تائید میں اپنے اخبار میں اور لیگ کے جلسوں میں خاص اہتمام سے چھاپے اور پڑھوائے (الامان ۵ ۔ اپریل ۱۹۳۸ء ، ۱۳ ۔ دسمبر ۱۹۳۸ء و ۲۸ ۔ دسمبر ۱۹۳۸ء و ۹ و ۱۳ و ۱۷ و ۲۱ جنوری ۱۹۳۹ء و وحدت ۲۶ فروری ۱۹۳۹ء)

غرض مظہر الدین لیگ میں داخلہ کے بعد بھی یقیناً تھانوی دیوبندی رہے اور اسی کا اظہار انھوں نے اپنے اخبار الامان ۲۱ فروری ۱۹۳۹ء کے اوس بیان میں بھی کیا جس کا ہم اوپر حوالہ دے چکے ہیں جس کے چند روز ہی بعد ۱۹ مارچ ۱۹۳۹ء کو وہ قتل کر دئے گئے (الامان ۲۱ مارچ ۱۹۳۹ء) اون کے خود کے اخباروں میں اون کے قتل کے عین متصل تک کے اون کے احوال شایع ہوئے مگر اون میں بھی اس کا ایک لفظ نہیں کہ انھوں نے قتل ہوتے وقت تھانوی کی عقیدت وارادت مندی سے توبہ کر لی تھی حالانکہ اگر ایسا ہوا ہوتا تو ایک ایسا شخص جو اس شدت سے اپنی پچھلی زندگی میں تھانوی کی ارادت و عقیدت میں ڈوبا رہا ہو آخر وقت میں اوس کا اوس سے توبہ کر لینا اور رجوع کر جانا اوس کی

سو اصلی سچا پکا سنی مسلمان ۔ محمد میاں ....

سو بلکہ اخبار الامان ۲۱ مارچ ۱۹۳۹ء میں جس میں مظہر الدین کے قتل کے دن اور وقت تک کے حالات شایع کئے گئے ہیں ان میں اون کے خاص رفیق کار قرابت دار نے بجواب اون کے اخبارات کے نگران میں لکھا " حضرت اقدس تھانوی کے حلقۂ بیعت میں داخل ہو کر جوار رحمت میں پہنچ جانے والا شہید ملت " نیز الفیض کے ۲۰ اپریل ۱۹۳۹ء کے الامان نے لکھا " مولانا تھانوی سے شہید ملت کو شرف بیعت حاصل تھا ۔

زندگی کا ایک اہم ترین واقعہ ہوتا اور ضرور شائع کیا جاتا تو سبب کہ اون کی تھانویت سے توبہ اور رجوع ثابت نہیں
اور تھانویت میں غلو کا اہم ثبوت دیکھئے اور تھانوی پر اہلسنت کے علمائے کرام حرمین طیبین و عرب و عجم کا یہ متفقہ فتویٰ
ہے کہ من شک فی کفرہ و عذابہ فقد کفر جو اوس کے کفر و عذاب میں شک کرے وہ بھی کافر ہے اور اس سے
تھانوی کے چیلے مظہر الدین کا کفر واضح اور ظاہر اور کسی کافر کو رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کہنا اوس کی مغفرت کی دعا کرنا اوسے شہید
ملت کہکر شہدائے کرام کا مرتبہ دینا ضروریات دین کا انکار اور قرآن عظیم کی صریح تکذیب شدید ہے اور یہ سب یقیناً
قطعاً کفر ہے اللہ عزوجل نے فرمایا۔ ان الذین کفروا وظلموا لم یکن اللہ لیغفر لهم ولا لیهدیهم طریقاً الا
طریق جہنم خلدین فیہا ابدا وکان ذلک علی اللہ یسیرا۔ جنہوں نے کفر کیا اور حد سے بڑھے اللہ ہرگز انہیں
نہ بخشیگا اور نہ انہیں کوئی راہ دکھلائے مگر جہنم کا راستہ کہ اس میں ہمیشہ ہمیشہ رہیں گے اور یہ اللہ کو آسان ہے
اعلام امام ابن حجر مکی میں ہے اعلم ان الدعاء ینقسم الی کفر وحرام وغیرہما فمما ہو کفر ان یسئل نفی ما دل السمع
القاطع علی ثبوتہ کا للہم لا تعذب من کفر بک او اغفر لہ او لا تخلد فلانا الکافر فی النار لان ذلک طلب
لتکذیب اللہ تعالیٰ فیما اخبر بہ وہو کفر جان تو بیشک دعا کفر و حرام وغیرہ کی طرف منقسم ہے پس اون دعاؤں
میں سے جو کفر ہیں یہ ہے کہ جس کے ثبوت پر قطعی دلیل شرعی دال ہے اوس کی نفی کی دعا کرے جیسے یہ دعا کہ
اے اللہ جس نے تجھ سے کفر کیا اوسے عذاب مت کر یا اوسے بخشدے یا فلانے کافر کو ہمیشہ جہنم میں مت رکھ اس
لئے کہ یہ طلب کرنا ہے اللہ تعالیٰ کے جھوٹے ہونے کو اوس میں جس کی اوس نے خبر دی اور یہ کفر ہے غنیۃ الطالبین
شریف میں فرمایا لا یکاثروا اہل البدع الی ان قال، لا یصلی علیهم اذا ماتوا ولا یترحم علیهم اذا ذکروا
بدمذہبوں کی مجلس میں جا کر ان کی گنتی نہ بڑھائے مرجائیں تو ان پر نماز نہ پڑھے اون کا ذکر آئے تو اون کے لئے
دعائے رحمت (رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ مرحوم وغیرہ) نہ کرے اعلحضرت امام اہلسنت فاضل بریلوی قدس سرہ نے الطاری
الداری میں فرمایا مرتدین کی فاتحہ خوانی کفر ہے۔

(۴) جو لوگ یہ کہتے ہیں کہ لیگ نے اب تک جو کچھ کارنامے کئے ہیں وہ بالکل حق بجانب ہیں اون کو لازم ہے
کہ وہ لیگ کے ابتک کے سب کارناموں کی مفصل فہرست پیش کریں تو تفصیلاً ہر ایک کی نسبت دیکھا اور بتایا
جائے کہ اون میں سے کتنے کس حد تک حق بجانب ہیں مجرد زبانی بات جسقدر قابل التفات ہوسکتی ہے ظاہر ہے اس
لئے تفصیلی بات چیت تو لیگ کے ہمنواؤں کی طرف سے لیگ کے جملہ کارناموں کی فہرست کی پیشی پر موقوف
رکھتے ہوئے سردست ہم لیگ کے کارناموں کی حقیقت اصولاً کھول دینے کے لئے اسقدر بتانا چاہتے ہیں
کہ آخر لیگ کے جو کچھ کارنامے ہوں گے وہ سب اونہیں مقاصد کے تحت میں ہوں گے جن کو لیکر لیگ اوٹھی
اور جن کے لئے لیگ بنی ہے اس لئے کہ ہر جماعت کے جو کچھ کارنامے ہوتے ہیں۔ وہ سب اپنے مقاصد و اصول

ہی کے انجام دینے کے سلسلے مین ہرتے ہین اب لیگ کے مقاصد پر نظر ڈ الئے تو اوس کا سب سے پہلا اور اہم ترین مقصد ہے آزادی ہند یعنی ہندوستان کو اور خود اپنے آپ کو غیر ملکی گرفت سے قطعاً آزاد کرکے خود اہم آزاد اور خود مختار حکومت قایم کرنا جیسے حال کے آل انڈیا مسلم لیگ کے اجلاس بست و پنجم منعقدہ لکھنؤ اکتوبر ۱۹۳۷ء مین جو لصدارت مسٹر محمد علی جناح ہوا ان الفاظ مین پیش کیا گیا ہے کہ "آل انڈیا مسلم لیگ کا مقصد ہندوستان مین کامل آزادی آزاد جمہوری ریاستوں کے وفاق کی شکل مین ہوگا۔ جس میں مسلمانوں کے اور دوسری اقلیتوں کے حقوق ومفاد کافی اور موثر طریقہ پر دستور مین محفوظ ہوں گے (قراردادہای اجلاس مذکور مطبوعہ مختار پرنٹنگ ورکس نیا گاؤں لکھنؤ صفحہ ۱۔ اور آل انڈیا مسلم لیگ کا دستور اساسی اور قواعد بترمیم جدید صفحہ ۲) لیگ کا یہی وہ سب سے پہلا اور بڑا مایہ الفخر مقصد ہے جس پر تمام لیگیوں کو بہت بڑا ناز ہے اور جس کو لیگی اخبارات ومقررین عوام کے سامنے اپنا بہت ہی اہم ترین کارنامہ بنا کر پیش کرتے اور اسی کے بل بوتے پر غریب نوازی اور جذبہ آزادی مین کانگریس پر اپنی فوقیت بڑے زور شور سے جتاتے ہیں مگر کیا یہ آزادی اور یہ خود مختاری اور اپنی یہ حکومت جس کے لئے لیگ اور لیگی کوشاں اور اونچا سب سے بڑا کارنامہ بتاتے ہین شرعی اسلامی نقطۂ نظر سے بھی اسلامی حکومت اور اسلام کی پسندیدہ آزادی اور سچے دینی نقطۂ نظر سے بھی حق بجانب ہے حاشا وکلا ہرگز نہیں جسکے ثبوت مین خود لیگیوں ہی کی زبان سے اونکی اس آزادی کی حقیقت پیش کردینا کافی ہے سنئے سارے لیگیوں کے قائد اعظم لیگ کی روح رواں لیگیوں کے "سیاسی پیغمبر" جناح نے مسلم یونیورسٹی ہائی اسکول علیگڈھ کے پبلک جلسہ مین۔

سلہ مسلم یونیورسٹی یونین مین جناح کی تصویر کی نقاب کشائی کے جلسہ مین تقریر کرتے ہوئے غلام بھیک صاحب نیرنگ نے کہا کہ "مسٹر جناح نے انکو علیگڈھ اس لئے بھیجا ہے تاکہ وہ طلباء تک یہ پیغام پہنچاویں کہ انھیں مایوس نہ ہونا چاہئے اس کے بعد کہا کہ مسٹر جناح مسلمانوں کے سیاسی پیغمبر ہین" (حق لکھنؤ ۱۷ دسمبر ۱۹۳۷ء) اور خود لیگ کے انہیں قائد اعظم جناح نے اپنی تقریر طلباء کانفرنس مین کہا "اسلام صرف ایک مذہبی عقیدہ کا نام نہیں بلکہ وہ ایک نظام ہے جو اخلاقیات اور معاشرت اور اقتصادیات اور سیاسیات کے ایک مکمل ضابطہ پر مشتمل ہے (وحدت ۳ جنوری ۱۹۳۸ء) تو اب لیگیوں کے طور پر اونکے قائد اعظم صاحب مسلمانوں کے اسلامی پیغمبر بھی ہو گئے اور اگر بفرض غلط مسلمانوں کی اسلامی سیاست اسلام مین مذہب سے جدا بھی ہوتی تو بھی کونسے ایمان و قرآن سے یہ ثابت ہے کہ حضور اقدس محمد رسول اللہ خاتم النبین صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے بعد مسلمانوں کا کوئی نیا سیاسی پیغمبر اور وہ بھی ایک بد مذہب رافضی ہو سکتا ہے الغیاث آج کے لیگیوں نے کل کے خلافتیوں کی حیثیت سے کل ایک مشرک گاندھی کو امام مہدی بلکہ نبی بالقوہ بلکہ معناً بالفعل کہدیا تھا تو آج لیگ کی آزادی کے زمانہ مین اون سے ایک رافضی کو مسلمانوں کا سیاسی پیغمبر کہدینا کیا بعید ہے کبرت کلمۃ تخرج من افواههم ان یقولون الا کذبا ولا حول ولا قوۃ الا باللہ العلی العظیم

میونسپل بورڈ کے ایڈریس کے جواب میں لکھا کہ ،، یہ امر واضح رہے کہ مسلمان حقیقی اور سچی آزادی چاہتے ہیں
جس کا مطلب یہ ہے کہ نہ ہندو راج ہو اور نہ مسلم راج ،، (وحدت ۱۵ فروری ۱۹۳۸ء) نیز انہیں لیگ کے قائد
اعظم کے اسپیشل اجلاس کلکتہ کے خطبۂ صدارت کے متعلق تشریحی نوٹ میں لیگ کے ایک بڑے خون گرم حامی
اور داعی اخبار الامان (۲۵- اپریل ۱۹۳۸ء) نے لکھا مسلم لیگ کی پالیسی اور پروگرام کے متعلق غلط فہمیوں کے تمام
اندیشوں کو رفع کرنے کے لئے مسٹر جناح نے یہ بھی بتا دیا ہے کہ مسلم لیگ صرف مسلمانوں کے حقوق وحیثیت
کی خاطر کوشاں نہیں ہے بلکہ اس کا خیال یہ ہے کہ تمام دوسری اہم اقلیتوں کو بھی ہندوستان کے اندر اپنی
حفاظت کا یقین اور ملک کے اندر جگہ حاصل ہونی چاہئے یہ ان بداندیشوں کے لئے مسکت جواب ہے جو مسلمانان
ہند پر یہ الزام لگاتے ہیں کہ مسلمان ملک میں بس اپنا راج قائم کرنا چاہتے ہیں ،، مگر یہ نہ سمجھئے گا کہ یہ جو اس لیگی
اخبار نے اپنی لیگ کا یہ خیال لکھا کہ تمام دوسری اہم اقلیتوں (سکھوں۔ اچھوتوں۔ عیسائیوں وغیرہم کفار ومشرکین
کو ملک کے اندر جگہ حاصل ہونا چاہئے اس کا مطلب یہ ہے کہ وہ اسلام کے محکوم اس کی رعایا بنکر
رہیں یہ تو لیگ وہم میں بھی نہیں لاسکتی بلکہ اس کا مطلب وہ ہے جس کی تصریح میرٹھ ڈویژنل مسلم لیگ کانفرنس
میں اوس کے صدر مجلس استقبالیہ نے اپنے خطبۂ استقبالیہ میں ان الفاظ سے کی کہ ،، مسلمان بلا خیال
مذہب وملت ہر شخص کے لئے آزادی اور مساوی حقوق کے علمبردار ہیں ،، (الامان ۲۸ مارچ ۱۹۳۹ء) جو گویا
شرح ہے لیگ کے ایک اور رکن رکین شیخ عبدالمجید سندھی کی دہلی لیگ کے منعقد کردہ ایک جلسہ میں جس
میں خود لیگ کے قائداعظم جناح نے بھی تقریر کی تھی تقریر کے اس فقرہ کی کہ ،، ہندوستان کو صحیح معنوں
میں آزاد دیکھنے کی جو جماعت خواہشمند ہے وہ مسلم لیگ ہی ہے اس لئے کہ یہ تخئیل صرف ایک مسلمان دینی
لیگی) ہی کے ذہن میں آسکتا ہے کہ کسی ملک میں تمام مذاہب وفرق کو اپنے طریق پر چلنے کی آزادی رہے
(وحدت ۲ اگست ۱۹۳۸ء) یہ تو ہے خود لیگ کے قائداعظم اور ان کے بڑے بڑے پچھ لگوؤں کی زبانی لیگ
کے بڑے بھاری صابہ ۲۸ لفظی کارنامہ آزادی کی حقیقت۔ اب کیا کوئی ایماندار مسلمان ایمان وقرآن
کے رو سے یہ کہہ سکتا ہے کہ مسلمانوں کی جانی اور مالی قربانیوں سے اللہ ورسول دین وشریعت کا بھی
مقصد یہی ہے کہ ملک میں ایسی آزادی اور ایسی حکومت قائم ہو جو نہ مسلم راج ہو نہ ہندو راج اور جس میں
مشرکین وکفار بھی غالب نہ بھی ہوں تو بھی کم از کم برابر کے حصہ دار تو ضرور ہوں اور جس میں تمام کفار و
مشرکین کو بھی اپنے اپنے مذاہب اور طریقوں پر چلنے کی مساوی آزادی رہے حاشا وکلا ایمان و
قرآن رسول ورحمٰن نے تو مسلمانوں کی قربانی مال وجان کا مقصد یہی بتایا ہے کہ حتیٰ لاتکون فتنۃ ویکون
الدین کلہ للہ۔ فتنہ یعنی کفر وشرک قطعاً باقی نہ رہے اور سارا دین صرف اللہ احد قہار ہی کے لئے

ہو جائے عالم مین ایک ہی دین اسلام کی حکومت کا دور دورہ ہو صرف اوسی پاک دین اسلام و سنت
ہی کے فدائیوں کا سکہ چلے پھر یہ بھی ضروری الملاحظہ کہ اسوقت جو لیگ جہاں عوام مین اپنی مقبولیت
کے لئے اپنے آپ کو کفار و مشرکین اور ان کی کانگرسیں کا بہت بڑا مد مقابل اور اون کے مظالم سے
بچنے کے لئے مسلمانوں کی بڑی جائے پناہ بنا کر پیش کرتی ہے تو اسلام و مسلمین پر کفار و مشرکین کے ہاتھوں
ٹوٹنے والے وہ کون سے مظالم اور کفر و شرک کے وہ کون سے شعائر و مراسم ہین جنہیں وہ کفار و مشرکین
اپنے خاص ضروری مذہبی احکام اور اپنا اہم ضروری قومی مذہبی طریق ہیں بتاتے ذبح و قربانی گاؤ کا
انسداد کلی اور مساجد کے سامنے سنکھ اور گھنٹہ گھڑیال اور باجے گاجے کے شور اور اشدہی وغیرہ اور اس
سلسلہ مین غریب بے قصور مسلمانون کے مال و جان ناموس و عزت مساجد و قرآن پر سخت ترین وحشیانہ حملے
اون کو تباہ و برباد کرنا کیا یہ سب اور ان کے علاوہ اور جانے کیا کیا وہ کفار و مشرکین اپنا مذہب بتا
خاص ضروری طریق ہی جانکر اور بتا کر اور اوسی کے سلسلہ مین ہنیں کرتے تو لیگ کے نزدیک یہ سب آنکھوں
سکھ کنجوں ٹھنڈک ہوئے وہ بنی ہی ان کے لئے ہے اوس کا بڑا بھاری مایہ الفخر اور تمام مقاصد
میں اہم ترین مقصد ہی یہ ہے یہ ہے مسلم لیگ کی اوس آزادی اور اسلام و مسلمین کی حمایت اور اون سے
کفار و مشرکین کے حملوں کی مدافعت کی حقیقت جسے زعم اسلامی ٹھرا کر اور اپنے آپ کو بڑا بھاری
پشت پناہ اسلام و مسلمین بتا کر نا واقف عوام کو لیگ بھاتی اور اون سے اپنا الو سیدھا کر رہی ہے۔
اور سنئے لیگ کی آزادی کی حقیقت۔ لیگ کے قائد اعظم صاحب اپنے خطبۂ صدارت اسپیشل اجلاس
مسلم لیگ کلکتہ مین کہتے ہین " ہم نے نام نہاد مولاناؤں کے اقتدار کا خاتمہ بھی بہت حد تک کر دیا ہے
جو وہ سروں کی انگشت بر قوم کے جذبات سے کھیلتے ہیں " (الامان ۲۵ اپریل ۱۹۳۸ء) اون کے ایک اور چیلے
لکھنؤ کہتے ہین اسلامی سلطنتوں کو تباہ کرنے والے بھی مولوی ہی تھے اور آج بھی یہی لوگ تمہارے
راستے مین حاجب آرہے ہین شریعت کا پٹہ مولویوں کے نام نہیں لکھدیا گیا ہے تم قرآن پر عمل کرو اور
ان عمارکا اتباع کرو جو اس جماعت مسلم لیگ میں ہین وقت آئیگا کہ مسلم لیگ سے بھی آگے قدم بڑھانا
پڑے گا۔ جبکہ ہمارے دماغ میں اسلامی حکومت کا تخیل ہو گا (وحدت ۴۔ اگست ۱۹۳۸ء) کون نہیں
جانتا کہ اس وقت یہاں سچے علمائے دین ہی نائبان حضور سید المرسلین صلوات اللہ تعالیٰ وسلامہ علیہ و
علیہم اجمعین ہین جن کی فرمانبرداری اور اون کی طرف اپنے دینی و دنیوی امور مین رجوع کا مسلمانوں
کو حکم ربانی ہے خود قرآن عظیم نے فرمایا فاسئلوا اہل الذکر ان کنتم لا تعلمون۔ اہل ذکر سے پوچھ لو
اگر تم نہ جانتے ہو نیز ارشاد فرمایا۔ یا ایہا الذین آمنوا اطیعوا اللہ و اطیعوا الرسول و اولی الامر منکم

اے ایمان والو حکم مانو اللہ کا اور حکم مانو رسول کا اور ان کا جو تم میں حکومت والے ہیں تفسیر........
لباب التاویل امام علامہ علاء الدین خازن میں اس کریمہ کی تفسیر اولی الامر میں ہے قال ابن عباس
وجابر ہم الفقہاء والعلماء الذین یعلمون الناس معالم دینہم وہو قول الحسن والضحاک ومجاہد حضرات
حبر الامت ترجمان القرآن سیدنا عبداللہ ابن عباس رضی اللہ تعالےٰ عنہما نے فرمایا آیت میں اولی الامر
سے مراد فقہا اور علماء ہیں وہ جو لوگوں کو ان کے دین کے احکام سکھلاتے ہیں اور یہی قول ہے امام حسن
بصری اور حضرت ضحاک اور حضرت مجاہد تابعی جلیل القدر کا اور تفسیر مدارک التنزیل امام حافظ الدین
نسفی میں آیت کے اسی لفظ کی تفسیر میں ہے ای الولاۃ اوالعلماء لان امرہم ینفذ علی الامراء اولی
الامر سے مراد امرائے مسلمین ہیں یا علماء دین اس لئے کہ بیشک علمائے دین کا حکم امرائے مسلمین پر بھی رواں
ہے تو وہ جن کی حکومت جن کو عام مسلمین پر اقتدار خود اللہ و رسول نے بخشا ان کے اقتدار اور حکومت
کے ختم کر دینے کو لیگ کے قائد اعظم صاحب اپنا ایک بڑا کارنامہ بنا کر جتاتے ہیں اور ان کے پیچھے لگے
مولویوں یعنی علمائے دین پر اسلامی سلطنتوں کو تباہ کر دینے اور آج بھی مسلمانوں کے راستہ میں روڑے
اٹکانے کا الزام لگاتے اور یہ کہکر کہ شریعت پڑھے مولویوں کے نام نہیں لکھدیا گیا صاف صاف اپنے مخاطب
عوام کو جو الفت کے نام لٹھا تک نہیں سمجھتے علمائے دین کے خلاف بھڑکاتے اور علمائے دین سے آزاد
ہو کر بلا واسطہ علماء خود قرآن عظیم سے اپنی خود رائی سے احکام نکالکر ان پر عمل کرنے کا حکم دیتے ہیں
جو قرآن عظیم کو سیدھا پڑھ تک نہ سکیں ان کو خود قرآن سے اپنا دین نکالکر اس پر عمل کرنے کی
آزادی دیدینا دینی نقطۂ نظر سے جس قدر مہلک اور خطرناک ہے وہ ظاہر آج جو یہ بدمذہبی کا زور اور
لامذہبی کا شور ہے یہ نتیجے علمائے ملت حاملان دین و شریعت سے کٹکر اپنی خود رائی سے قرآن عظیم ہی
سے تو اپنا دین نکالنے کا رہین منت ہے نیچری ہوں یا رافضی قادیانی ہوں یا وہابی صلح کل ہوں یا کانگریسی
وغیرہ وغیرہ وہ کونسا بد مذہب بد دین فرقہ ہے جو اس کا مدعی نہیں کہ اس کا دین اور مسلک خود قرآن ہی
سے نکلا ہے جب یہ اس قدر کثرت سے بددینوں لامذہبوں کے فرقے تو علمائے دین سے کٹکر اپنی رائے
سے قرآن عظیم سے اپنا دین نکالنے والے ان خود پسندوں شیطان کے بندوں کے نام لیوا ہیں جو خود
بھی بڑے فاضل اجل بنتے اور علامۃ الدہر کہلاتے تھے تو لیگ کے ان لیڈر صاحب کے مخاطب جہال
عوام کو لیگ کی دی ہوئی علمائے دین سے اس آزادی کے ہاتھوں دین و سنت کی جو کچھ درگت نہ بنے
وہ کم ہے اور اس وقت عوام اہل اسلام پر علمائے دین کا جو عام اثر ہے اسے دیکھتے ہوئے اس پیش
بندی کے لئے کہ علمائے دین سے مطلقاً اس طرح کنجانے اور ان پر اس طرح منہ آنے سے کہیں عوام

بھڑک نہ جائیں لیگی لیکچرار صاحب دبی زبان سے اتنا کہہ بھاگے کہ ان علماء کا اتباع کرو جو لیگ میں ہین
ظاہر ہے کہ اول تو لیگ مین سچے علمائے دین ہین ہی کون سے اور اگر کوئی مولوی عالم نام کے ہین بھی تو
نئی روشنی سے تاریک دل مغرب زدہ تعلیم یافتگان جدید خداوندان لیگ کے سامنے اون کی ہان مین ہان ملانے
کے سوا وہ بیچارے کر ہی کیا سکتے ہین جس کی تصدیق اوس رپورٹ سے ظاہر جو لیگی اخبار وحدت کے اسی
۸ - اگست ۴۶ء کے پرچہ مین لیگی علمائے بدایوں کی اون کے قائد ملت جناح صاحب سے ملاقات کی
چھپی ہے جس میں ہے ،، اراکین مسلم لیگ بدایوں کے وفد نے جو حضرت الحاج مولٰنا عبد الحامد صاحب عثمانی
مولوی حکیم فضل الرحمن صاحب مولٰنا خواجہ غلام نظام الدین صاحب مولٰنا عبد الصمد صاحب مولٰنا غلام
مصطفےٰ صاحب پر مشتمل تھا قائد اعظم (جناح) سے ان کی قیام گاہ پر باریابی حاصل کی وفد نے مختلف
مسائل پر قائد ملت سے ہدایات و نصائح حاصل کیں اور ضروری معلومات بہم پہنچائیں مولوی حکیم فضل الرحمن
صاحب نے قائد ملت کو بدایوں تشریف آوری کی دعوت دی جو الحمد للّٰہ کہ منظور فرمالی گئی حضرت الحاج
مولٰنا مظہر الدین صاحب ورکنگ سکریٹری مرکزی جمعیت علماء ہند اس وفد کی رہنمائی فرما رہے تھے اراکین
وفد آپ کے بیحد مشکور ہین کہ آپ نے ان کے لئے تمام آسانیاں بہم پہنچائیں - یہ رپورٹ کیسے بڑے بڑے
جبائی قبائی لیگی مولٰنا صاحبان کی کس انتہائی جذبات نیاز مندی و اطاعت شعاری سے اپنے قائد
اعظم صاحب کی خدمت مین باریابی اور اون کی عظمت و احترام اور اون کی ہدایات و نصائح کی اہمیت
کی کیسی مظہر ہے خود اوس کے الفاظ سے ظاہر اور ساتھ ہی یہ بھی اوس سے روشن کہ یہ لیگی علماء کس طرح
اپنے لیڈر اللیاڈرہ قائد اعظم کے ہاتھوں میں ایک گراموفون کے ریکارڈ کی حیثیت رکھتے اور وہی سنا
دیتے ہین جو اون کے سیاسی پیر نے اون مین بھر دیا مگر خداوندان لیگ کے دل میں علمائے دین کے
نام تک سے جو چھپی ہوئی نفرت ہے وہ لیگ کے ان لیکچرار صاحب سے لیگی علماء کے اتباع کے لئے
زمانہ سازی کے زبانی اظہار کے متصل ہی عالمان دین کے لئے یہ دھمکی دلوا ہی چھوڑتی ہے کہ (وقت
آئیگا کہ مسلم لیگ سے بھی آگے قدم بڑھانا پڑے گا جبکہ ہمارے دماغ مین اسلامی حکومت کا تخیل ہوگا)
جس سے ظاہر کہ اگر کسی برائے نام اسلامی حکومت کا تخیل ان لیگیوں کے خیال میں ہے بھی تو وہ سچے
مسلمانوں اور ان کی دنیا بالخصوص دین کے لئے کیسی ہلاکت خیز ہوگی حدیث و فقہ اور لیگی ملانوں
کے علاوہ سچے علمائے دین کا اتباع تو اوس لیگی حکومت کے عدم سے وجود بلکہ لیگیوں کے تخیل مین
بھی آنے سے پہلے ہی لیگی نذر ادا کر چکے تھے صرف قرآن پر عمل کا نام ان کی زبانوں پر رہ گیا تھا۔ وہ
حکومت قرآن کو بھی بالائے طاق رکھ دیگی جب ہی تو یہ دھمکی دیتے ہین کہ وقت آئیگا کہ ان لیگیوں کو مسلم لیگ

سے بھی آگے قدم بڑھانا پڑے گا یعنی ابھی کہ ان کی لیگ نصاریٰ و مشرکین کی دوہری غلامی میں دبی ہوئی ہے تو ان مجلسی
سے مسلمانوں کو بہلا پھسلا کر اپنے صاحبہ ملانے کے لئے قرآن پر عمل کا نام لے بھی رہی ہے جب خود ان کی حکومت ہوگی تو
ستیاں بیٹھے کر تو ان اب ڈر کا ہے کا قرآن کو بھی بالائے طاق رکھ یہ اپنے دل کے من گندے جی کھول کر پورے کریں گے اللہ عز و
جل ایسی سراپا ف دنام نہاد اسلامی حکومت سے سچے اسلام و مسلمین کو پناہ ہی میں رکھے آمین یہاں کوئی لیگی یہ دہو کہ نہ دے
کو یہ تو ان لیگی لیکچرار صاحب اور ان کے قائد اعظم نے جو کچھ کہا صرف اون بد مذہب ملانوں کی نسبت ہے جو کانگریس کے
ہاتھ بکے ہوئے ہین اور دشمنان اسلام کے اکسانے کے لئے دین و ایمان کے خلاف راہ چلتے ہیں۔ لیگی لیکچرار صاحب کا
بیان دیکھئے اوس مین اس تخصیص کا شعر کونسا لفظ ہے بلکہ تخصیص کا اشعار تو الگ رہا اوس میں اوپر مولویوں کی نسبت وہ
کچھ اغوا اور اون پر الزام تراشی کے بعد جماعت علماء دین سے اتباع کے لئے صرف لیگی علماء کی تخصیص کرکے اس تعمیم
کا صاف اظہار ہے کہ جو مولوی عالم لیگ میں داخل نہیں خواہ وہ کانگریس کے ہاتھ بکے ہوئے ہوں یا نہیں اون کا اتباع
مت کرو نیز لیگ کے قائد اعظم صاحب کے بیان کا یہ فقرہ کہ ،، جو دوسروں کی انگیخت پر قوم کے جذبات سے کھیلتے ہیں
یہ تو کیا ڈر سچے حامیان دین و خادمان شرع متین خیر خواہان اسلام و مسلمین کی نسبت بھی کہہ سکتے اور کہتے اور کہہ
سکے ہین جو لیگ کے اسلام و سنیت کے مناقض اور منافی نفسانی جذبات اور خواہشات شیطانی سے اللہ و رسول
کے فرمانے کے مطابق خلاف کرتے اور لیگ پر رد و انکار فرماتے ہین خود اس فقرہ کا لفظ جذبات پتہ کی بات ہے جو یہ
بتاتا ہے کہ لیگیوں کے نزدیک دینی عقائد سنی معتقدات کی کوئی اہمیت بلکہ اون کی طرف کوئی التفات نہیں صرف
ان کے مخصوص جذبات یعنی جو ان کا نفس چاہے اوس بات کی موافقت و مخالفت پر سارا دارومدار ہے ورنہ اگر
دینی عقائد اور اسلامی معتقدات سے مخالف ملانوں کے اقتداء ہی کو ختم کردینا ان لیگیوں کی مراد ہوتا تو کیا وجہ
ہے کہ احمد و ضیا باشی حسین احمد تو ان کے یہاں کے شیخ الاصنام کہلاتے اور تھانوی اشرف علی حکیم الامۃ و شیخ الاسلام
حالانکہ وہابی دونوں ہیں بلکہ تھانوی اجود ضیا باشی سے بڑھ کر اور راجہ محمود آباد کیوں ان کے سر چڑھے ہوتے اور
وزیر حسن کیوں نظروں سے گرے حالانکہ رافضی دونوں ہین۔ اسد پھر ابھی قطعی فیصلہ ہوا جاتا ہے۔ ان لیگی لیڈروں
میں جو عقائد کے لحاظ سے رافضی وہابی وغیرہ ہین اور قطعاً ہین اون سے ہمارے سنی علمائے کرام کا جو ہمیشہ سے کانگریس
اور مشرکین سے دینی ایمانی عداوت و علیحدگی و نفرت رکھتے ہیں یہ شرعی حکم پہنچا تو کہیے کہ تم اپنے اپنے عقائد
باطلہ کفر و بدعت رفض و توہب وغیرہ سے فوراً توبہ و رجوع کرکے تجدید ایمان و اسلام کرکے سچے سنی مسلمان
بنجاؤ۔ اور تمام مرتدین و مبتدعین سے نفور اور بیزار ہو جاؤ۔ خود قائد اعظم صاحب سے کہئے کہ وہ رافضی فرقہ کے
رافضی عقیدے سے توبہ کرکے مذہب حق اہلسنت و جماعت اختیار کرنیکا فوراً سے پیشتر اعلان کریں اور

تمام مرتدین و مبتدعین کو اپنی لیگ سے نکال باہر کریں۔ سچے علمائے دین کے اس سچے خالص دینی ضروری حکم شرعی ایمانی کے ساتھ ان لیڈروں کا برتاؤ ابھی بتا دیتا ہے کہ ان لیڈروں کا کانگریسی ملانوں سے اختلاف دینی ایمانی بنیاد پر اور اس لئے نہیں کہ وہ دین ایمان و اسلام و سنت کے مخالف ہین اور ابھی ظاہر ہوا جاتا ہے کہ یہ لیگی اور کانگریس کے ہمنشیں کے سچے پکے ایمانی دینی دشمن علمائے حقانی کو بھی کانگریسی ملانوں سے بڑھ کر اپنا دشمن جانتے ہین۔

لیگیوں کے بڑے بھاری مایہ الفخر کارنامہ آزادی ہند کی خباثت اور ہلاکت کی دینی ایمانی نقطہ نظر سے اب اچھی طرح وضاحت ہو چکی ہے چلتے چلاتے اتنا اور سن لیجئے کہ خود لیگی کہتے ہیں کہ ہندو اور مسلمان کے اتحاد کا دوسرا نام ہندوستان کی آزادی ہے دیکھو وحدت ۳ جنوری ۱۹۴۰ء میں محمد الیاس صاحب کا طویل مضمون جس میں دشمنوں نے ہندوستان کی آزادی اور بہبودی اور یہاں کی تباہی اور بربادی کا سارا دارومدار اسی اتحاد کے وجود وعدم پر رکھا ہے تو اب لیگ کا وہ پہلا اہم ترین مایہ الفخر کارنامہ خود لیگیوں کے اقرار سے ٹھہرا ہندو مسلم اتحاد اور یہی ہندو مسلم اتحاد لیگ کا مستقلاً بھی ایک اور بڑا کارنامہ اور لیگ کے اون اساسی مقاصد ہین سے ہے جن کے لئے لیگ بنی ہے۔ جو لیگ کے دستور اساسی کے صفحہ ۳ ضمن و س، میں ان الفاظ مین مذکور ہے،، دیگر اقوام ہند کے ساتھ مسلمانوں کے دوستانہ تعلقات اور اتحاد کو نبھانا،، اور واقعات شاہد ہین کہ یہاں اسلام و مسلمین پر کفار و مشرکین کے اس ساری ستمرانی جبر و دستی اور خیرہ سری کی اصل بنیاد سراپا فساد یہی ناپاک نامرادان لیڈروں کی مراد ہندو مسلم اتحاد ہے جس کی اندھا دھند مین کل اپنے ماضی مین یہ آج کے لیگی اور ان کے پیشرو جو اوس وقت بعد کو نام نہاد تحریک خلافت کا جولا ہنگر بھی سامنے آئے تھے جس انسے پن سے مراسم و شعائر کفر و کفار ملبند اور جس بیدردی سے احکام و شعائر اسلام و مسلمین ایک سر سے بند کرنے کے تے جو جو بحس ناپاک جتن کر چکے اور جس طرح اپنی اوس شیطانی روش سے خود آپ اور اپنے اتحادی بھائیوں مشرکین و کفار کے ہاتھوں مسلمانوں کے مال و جان عزت و ناموس مساجد و قرآن و دین و ایمان کو پامال اور تباہ و برباد کرا چکے ہین اوس کی تفصیلات بہت طویل اور ایمان داروں کے لئے نہایت دردناک ہین۔ جن پر دلائل شرعیہ سے قہر الٰہی کی تکمیل علمائے کرام اہلسنت نے اپنی تقریرات و تحریرات مبارکہ ۲ الحجۃ المؤتمنۃ و قالع ۲ النوس و تحقیقات نادریہ و النوس وغیرہا اور خود فقیر حقیر نے اپنی تحریرات قرآنی ارشاد اور ہندو مسلم اتحاد اور،، فتنۂ ارتداد اور ہندو مسلم اتحاد،، اور،، کیا نان کو آپریشن شرعی ترک موالات ہے اور ۲ العذاب الاکبر لمانع ذبح البقر اور،، الندا و قربانی گاؤ کے متعلق مسلم لیگ کا ریزولیوشن اور مذہبی نقطۂ نظر سے اوس کی تنقید،، اور،، گاندھیوں کا اعمال نامہ،، اور،، لیڈروں کا کارنامہ اور،، خ[illegible] صدارت جماعت مبارکہ ۲ انصار الاسلام وغیرہ میں کر دی اپنی اوبن اسلام فروش

مسلم کش نجس وناپاک کفریات وضلالات وبطالات کا دکھاوے کا روتا آج جبکہ ان کے اتحادی بھائیوں مشرکین
وکفار نے ان کو قطعاً پھٹکار دیا اور سر سے ہی دھتکار دیا ہے تو ناواقف عوام اہل اسلام سے اپنا اُلو سیدھا کرنے
کے لئے یہ لیگی بھی رو رہے اور نہایت بے شرمی اور غایت بےحیائی سے ساتھ ہی ساتھ یہ بھی کہہ رہے ہیں کہ ہمیں وہ
ہیں جنھوں نے کانگریس کو کانگریس گاندھی کو گاندھی بنایا یعنی خود انہیں لیگیوں کے بتوں کانگریس اور اوس کے طواغیت اور
اتباع غریب مسلمانوں کے مال وجان مساجد وقرآن حقوق وایمان پر جو وحشیانہ مظالم اور خونخوار ادہ ستم توڑ رہے ہیں
اونھیں اون مظالم وستم کے لایق بنانے اور قوت دینے کا شرف انھیں لیڈروں نے کمایا پھر یہ نہ سمجھئے گا کہ یہ سب
کچھ تو لیگ کا ماضی تھا اور الماضی لایذکر اب لیگ اوس سے توبہ کر چکی ہیں نہیں سہ چھٹتی نہیں ہے منہ سے یہ کافر لگی
ہوئی۔ لیگ اور اپنے اوس من بھاتے کلیجوں سکھ آنکھوں ٹھنڈک ہندو مسلم اتحاد کو چھوڑے بلکہ اون کے دلوں
پر اللہ عزوجل کے قساوت وشقاوت کی مہر لگا دینے کا ثمرہ یہ ہے کہ اس کے باوجود کہ مشرکین وکفار کے ماضی میں
ان کے اوس نجس وناپاک نامراد اتحاد ومحبت و وداد رچانے کا نتیجہ اسلام ومسلمین کے لئے آج یہ مہلک اور تباہ کن
خود ان کی بھی آنکھوں کے سامنے آگیا ہے پھر بھی ان کی زبانیں ہیں کہ اوسی نامراد اتحاد کے گن گا رہی ہیں اور
ان کے دل ہیں کہ اوسی سراپا فساد اتحاد پر لوٹ ہیں وہی سراپا فساد ہندو مسلم اتحاد کا ایک بے ہنگام بدانجام نامراد
ناکام ترانہ ہے جو لیگ کے قائد ملت سے لیکر اون کی پوری سنگت کو متوالا اور دیوانہ بنائے ہوئے ہے جس کی
دھن میں پرائی نہیں لیگ کے بڑے بڑے لیڈروں کی تازہ بہ تازہ گیتیں سنئے علیگڈھ میں میونسپل بورڈ کی طرف سے
لیگ کے قائد اعظم صاحب کو سپاس نامہ پیش ہوتا ہے جس میں یہ لکھنے کے بعد کہ "ہندو مسلم اتحاد ہماری تمام قومی
سماجی اور ملکی ترقیوں کا سنگ بنیاد ہے" یہ لکھا جاتا ہے کہ "ہم نہایت فراخ دلی سے مسز سروجنی نائیڈو کے ان
الفاظ کی تائید کرتے ہیں کہ مسٹر محمد علی جناح ہندو مسلم اتحاد کے پیغامبر ہیں" (وحدت ۱۰ فروری ۱۹۳۸ء) اور لیگ کے
قائد اعظم صاحب اس اڈریس کے اپنے جواب میں اس سب کچھ پر یہ کہکر مہر ثبت کر دیتے ہیں کہ ہمیں یہ امر ہرگز
فراموش نہیں کرنا چاہئے کہ ہندو مسلم اتحاد کے بغیر ہندوستان کا کچھ نہ بن سکیگا (وحدت مذکور) ایک اور ممتاز اور
نمایاں لیگی لیڈر جو لیگ کی طرف سے قاہرہ کی فلسطین کانگریس میں نمائندہ ہو کر گئے (الامان ۹ دسمبر ۱۹۳۸ء و ۱۳ جنوری
۱۹۳۹ء وغیرہ) کہتے ہیں "ہم ہندوستان میں مسلمانوں اور ہندوؤں کے درمیان اتحاد وتعاون کے متلاشی ہیں" (وحدت ۲۲
جولائی ۱۹۳۸ء) کیا خوب ہندوؤں کے ساتھ آپ کے پچھلے اتحاد وتعاون کے مارے تو مسلمان آج تک پنپے نہیں ہیں
مگر ابھی آپ کو اپنے ہندو بھائیوں کے ہاتھوں غریب اسلام ومسلمین پر مزید ستم آرائیوں اور موٹے پر تشدد رے کی
اور تلاش ہے" ایک اور لیگ کے حامی کہتے ہیں میں درخواست کروں گا کہ مضامین لکھتے وقت ہندو مسلم اتحاد کا

ہمیشہ خیال رکھنا چاہیے،، (وحدت ۷ مارچ سنہ ۱۹۳۹ع) اور کہیں یہ نہ سمجھے کہ لیگ کے قائد ملت اور اون کی ساری
کی ساری سنگت جس ہندو مسلم اتحاد کی گنت پر سر دھن رہے ہیں وہ ان کے اوس کل والے اسلام فروش اور مسلم
کش اتحاد سے اپنی اسلام مسلمین کے لئے ہلاکت خیزی اور تباہی انگیزی میں کچھ ہلکی نوعیت کا ہوگا نہیں نہیں
بلکہ یہ اسی تمنا میں مرے جارہے ہیں کہ کب اپنے مشرک آقاؤں کی پہر کل کی طرح سے ویسی ہی اسلام فروش اور مسلم
کش غلامی کرنے کا شرف پا سکیں۔ غازی آباد مسلم لیگ نے لیگ کے قائد اعظم صاحب کو ایک ایڈریس پیش کیا
جسمیں کہا،، محبوب رہنما جناب کی ایک ممتاز سوانح نگار نے جناب کو ہندو مسلم اتحاد کے پیغامبر کا خطاب دیا تھا سنہ ۱۹۱۶ع
کا کانگریس لیگ پیکٹ (نام نہاد معاہدہ اتحاد) جناب ہی کی سعی مشکور کا رہین منت تھا آج تاریخ اپنے کو دوہرا
رہی ہے اور سنہ ۱۹۳۸ع میں اتحاد باہمی کو بروئے کار لانے کے لئے جناب ہی مسلمانوں کے واحد نمائندے ہیں،، الخ ملخصاً
(وحدت ۱۶ فروری سنہ ۱۹۳۸ع) قائد اعظم صاحب نے اس سب پر یہ جواب دیکر رجسٹری کروی کہ مسلم لیگ نہ صرف مسلمانوں کے لئے
بلکہ ہر اقلیت کے لئے کام کر رہی ہے۔ میں برادران وطن سے کہوں گا کہ انہیں ہرگز یہ نہ سمجھنا چاہیے کہ مسلمانوں کو ان سے
دشمنی ہے یا کوئی ذاتی اختلاف ہے ہمارا انکا صرف سیاسی اختلاف ہے،، (وحدت ۱۷ فروری سنہ ۱۹۳۸ع) اس ایڈریس
اور اس کے جواب سے جہاں یہ روشن ہوا کہ لیگ کے قائد اعظم صاحب کی سنگت اونسے اوسی لیگ کے دور ماضی
کے اسلام کش اور مسلم فروش ہندو مسلم اتحاد کی مستدعی اور متقاضی ہے اور وہ اسی کا اپنی سنگت کو یقین دلاتے
ہیں وہیں یہ بھی روشن ہوگیا کہ اس وقت جو جاہل عوام کو اپنے ساتھ لینے کے لئے یہ لیگی بہت بڑے حامی اسلام بنتے
اور اپنی دلی چھپی ہوئی محض کہنے وگفتار سے کچھ نمائشی مخالفت اور دشمنی کا نام بھی لیتے ہیں اوس کی حقیقت بس اتنی ہے
کہ انہیں اون سے صرف سیاسی خلاف ہے یعنی چند عہدوں اور وزارت اور اسمبلی وغیرہ کی رکنیت وغیرہ چند کرسیاں
ملنے بھر کا خلاف ہے اور بس جب ہی تک ہے کہ وہ ان کے من گندے پورے نہیں ہوتے اور اونہیں ہندو سے جو اون
کے وہ من گندے پورے نہیں ہونے دیتے۔ جب ہی تو یہ لیگی ہیں کہ اپنی لیگ کو عام ہندوں بلکہ خود کانگریس کا دشمن
بتانے پر چڑتے ہیں لیگ کے عزیز ملت صاحب اپنے خطبہ استقبالیہ اجلاس لیگ پٹنہ میں کہتے ہیں،، طرفہ تماشہ یہ ہے
کہ اسپر بھی مسلم لیگ صرف کانگریس ہی کی دشمن شمار نہیں کیجاتی بلکہ عام ہندوئی جو مرتیا حقیقت کے خلاف ہے،،
(الامان ۹ جنوری سنہ ۱۹۳۹ع) حالانکہ خود لیگی اقراری ہیں کہ،، ہمیں کامل یقین ہے کہ آریہ سماجی ہوں یا سناتنی مہاسبھائی
ہوں یا کانگریسی تمام ہندوں کی منزل مقصود ایک ہے اور جہانتک مسلمانوں کو نقصان پہنچانے یا فنا کرنے کا تعلق ہے
یہ سب شریک ہیں (الامان ۲۸ جنوری سنہ ۱۹۳۹ع) اللہ اکبر خود یقین اور وہ بھی کامل یقین رکھیں کہ تمام ہند مسلمانوں
کی جان کے لاگو ہیں اور پھر بھی یہ کہیں کہ ہم ہندوں کو دشمن نہیں جانتے ہیں تو اون سے چند کرسیاں ملنے بھر کا خلاف

اور اون سے یہ خندہ وہ تمام گھل ملکر ایک ہو جانے اتحاد منانے کی جان توڑ کوشش کریں اسی ناکارہ اتحاد کو مسلمانان کی تمام مصائب کا چارہ بتائیں اسی کے سر اسلام و مسلمین کی تمام صلاح و فلاح کا سارا دار و مدار رکھیں۔ ان لیگیوں سے تو کیا کہا جائے ختم اللہ علیٰ قلوبہم و اشربوا فی قلوبہم العجل۔ مگر اپنے بھولے بھالے سیدھے سادے سُنی مسلمان بھائیوں سے اسقدر ضرور عرض ہے کہ کیا وہ اب بھی اس مرتدین و مبتدعین کی معجون مرکب لیگ اور ان لیگیوں کو اسلام و مسلمین کا سچا خیر خواہ اور کانگریس اور کفار و مشرکین کے مظالم اور حملوں سے اپنے لئے جائے پناہ سمجھے جائنگے۔ اللہ تعالے نیک ہدایت دے اور دوست دشمن کو پہچاننے کی تمیز اور دشمنان دین سے قطعًا دوری اور علیحدگی کی توفیق آمین۔ ایسوں سے اسلام و مسلمین کی سچی حقیقی حمایت اور کفار و مشرکین کے مظالم کی سچی واقعی مدافعت کی توقع کون ایمان دار عاقل مسلمان کرسکتا ہے جو آج بھی جبکہ خود لیگیوں ہی غریب بے قصور مسلمانوں پر کفار و مشرکین کے بے پناہ مظالم اور حق تلفیاں حد سے گذر چکی ہیں۔ اونہیں کفار و مشرکین کے ساتھ اپنے اوس پرانے اسلام فروش اور مسلم کش کو رانہ اور غلامانہ اتحاد و انقیاد و وداد کی یاد میں اس طرح تڑپ رہے ہیں کہ ؎

بھائی بھائی جب تھے سب حب وطن کے جوش سے	میری آنکھوں کو ابھی تک وہ زمانہ یاد ہے
دل ہے پھر مضطر اوسی ربط محبت کے لئے	مجھکو شیخ و برہمن کا دوستانہ یاد ہے
رنگ لاکر ہی رہیگا ایکدن میرا جنون	واپس آجائیگا جو گذرا زمانہ یاد ہے
ہوں گے سرشار اخوت جس سے سب اہل وطن	مجھکو خادم وہ محبت کا ترانہ یاد ہے

(نظم زیر عنوان گذرے ہوئے زمانہ کی یاد مندرجہ الامان ۵ ستمبر ۳۸ء) لیگی شاعر صاحب کی اس اسلام کش نظم کے ایک ایک لفظ کو غور سے پڑھئے اور یقین کر لیجئے کہ یہ لیگی اسی کے لئے جان مار رہے ہیں اور اپنے ماضی کی طرح اپنے حال و استقبال میں بھی اپنے آقایان مشرکین و کفار سے وہی ناپاک و نامراد اتحاد و انقیاد و محبت و وداد منانے کے لئے بیتاب ہیں جس کی آندھیاں ہند میں کل وہ کونسی ایمان فروشی اور مسلم کشی تھی جو انھوں نے چھوڑ رکھی۔ اور وہ کونسے بیہودہ اور مشرکانہ نام اور کام تھے جو انھوں نے اوٹھا رکھے تھے اور سنئے سارے لیگیوں کے ایک بڑے بھاری بھرکم لیڈر آنجہانی بابائے خلافت جن کے مرنے پر اون کے ایک اتحادی مشرک بھائی نے اون کی نسبت لکھا کہ وہ ،، ہندو مسلم اتحاد کے پیغمبر تھے ،، اور لیگ کے خون گرم حامی اور ان بابائے خلافت کے ایک بڑے مداح سر اخبار وحدت دہلی نے اپنے ۳۰ نومبر ۳۸ء کے پرچہ میں اس اسلام کش خطاب کو اون بابائے خلافت کے لئے خراج عقیدت کے ذیل میں شایع کیا۔ یہی بابائے خلافت کہتے ہیں کہ ہم یہی چاہتے ہیں کہ ہم ان پر جوش ایام میں (یعنی آجکل جبکہ خود انھیں لیگیوں کی تسلیم پر تمام ہندو مسلمانوں

کے سر سے فنا کر دینے کے درپے ہیں)، ٹھنڈے دل و دماغ سے کام لیں اور پھر وہی اسپرٹ پیدا کرنے کی کوشش کریں جو سنہ ۱۹۲۰ء میں میں نے بہار میں دیکھی کیونکہ ہندو مسلمان حقیقتاً بھائی بھائی کی طرح رہتے تھے،، (الامان ۲۸۔ اپریل ۳۶ء) نیز یہی بابائے خلافت کہتے ہیں،، میں چاہتا ہوں کہ سنہ ۱۹۲۰ء کا نیا دور شروع ہو اور ہندو مسلمان آپس میں مل کر کام کریں (الامان ۲۱ اکتوبر ۳۶ء) اور بالکل تازہ بتازہ سنئے ایک بڑے لیگی لیڈر نے لیگ کے جلسہ میں تقریر کرتے ہوئے کہا کہ مسلم لیگ کی اولیں بہترین کوشش یہ ہے کہ ہندو مسلمانوں کے درمیان اتحاد ہو تاکہ امن و امان بھی بحال ہو اور آزادی حاصل ہو پھر فرمایا کہ کانگریس اور مسلم لیگ کے اختلافات برابر باقی نہیں رہ سکتے اور وہ دن دور نہیں جب سنہ ۱۶ء کی طرح کانگریس اور مسلم لیگ کے درمیان پھر معاہدہ ہوگا، (الامان ۲۱ صفر ۳۸ء) اس سے یہی کھل گیا کہ اسوقت جو مشرکین وکفار کی کانگریس سے مرتدین اور مبتدعین کی لیگ کو کچھ برائے نام خلاف وجنگ زرگری ہے وہ بھی بس اب چند روز کا مہمان ہے اور ممکن ہے کہ چند ملعون ہی کا ہو اور سنئے کون نہیں جانتا کہ یہاں کے گئوبھکت پوجاری مشرکین کے دلوں میں اسلام ومسلمین کی طرف سے سب سے زیادہ گزند شرک کے غیظ کو بھڑکانے والی چیز اسلام کا شعار ذبح وقربانی گاؤ ہے اس سلسلہ میں گاؤ پرستوں نے ماضی میں وہ کون سے اشد ترین بہیمانہ اور خونخوارانہ مظالم تھے جو غریب اور مقہور مسلمانوں پر توڑنے سے اٹھا رکھے ساتھ ہی یہ بھی واقعہ ہے کہ خود بھی آج کے لیگی اور کل کے لیگی اور خلافتی دونوں وہ تھے جنہوں نے اون اپنے چہیتے پیارون گائے کے پرستار خونخواروں کی حمایت اور طرفداری اور ان کے ساتھ اپنی دلی دوستی اور قلبی یاری نباہنے میں ذبح وقربانی گاؤ کے شعار اسلامی کو بند اور مشرکین وکفار کے مراسم وشعائر اور ان کی مشرکانہ ضد اور ہٹ کو بلند کرنے میں اپنی سی جیتی کوشش کر رکھی جو اوٹھا رکھی اور اس شعار اسلام ذبح وقربانی گاؤ کے انسداد کلی کے سلسلہ میں گاؤ پرستوں کے مظالم اور مساعی آج بھی بند نہیں ہیں بلکہ اپنے اتحادی بھائیوں کل کے العین لیگیوں خلافتیوں کی ایمان سوز اور مسلم کشی حرکات اور کشش وکوشش کے طفیل آج خود انہیں لیگیوں کے بقول ملک میں ہندو راج جمانے کے نشہ میں اور زیادہ شدت وقوت سے جاری ہیں جسکی مدافعت اور مقابلہ کا نام لے کر آج یہ لیگی بھی ناواقف مسلمان عوام کو خاص طور پر اپنی طرف کھینچ رہے ہیں اور ان میں اپنا رسوخ واثر جما رہے ہیں اور ان کے مال وزر سے اپنے پیٹ کا دھندا چلا رہے ہیں پھر بھی اپنے اون چہیتے پیاروں گاؤ کے پرستاروں کی ان لیگیوں کے سینوں میں جو بھی اور جڑی ہوئی لگن ہے وہ اب بھی کبھی کبھی ان کی زبانوں پر آہی جاتی اور اس شعار اسلام کے تحفظ اور استحکام کے متعلق جو ان کے واقعی اصلی دلی مخفی جذبات ہیں اون کا پتہ دیجاتی ہے لکھنؤ کی مسلم لیگ ڈسٹرکٹ کانفرنس کے صدر لیگیوں کے،، حضرت ظفر الملت،، نے کانفرنس مذکور کے

اجلاس میں ذبح گاؤ کے متعلق کہا، "مسلمان اسے صلح و آشتی کی خاطر ترک بھی کر سکتے ہیں ہندوؤں کا فرض ہے کہ وہ مسلمانوں سے ملکر مسئلہ کو حل کریں"۔ (الامان یکم فروری ۱۹۳۸ء) کھل گئی اس شعار اسلام ذبح و قربانی گاؤ کے تحفظ و بقا کے لئے چنیں اور چنان کر ڈالنے کے لیگیوں کے بلند بانگ دعووں کی حقیقت کہ سارا غل غپاڑا دکھاوے کی جنگ زرگری کا اکھاڑا جب ہی تک ہے کہ ان کے پیارے گاندھی کے پجاری بھائی ان سے بے طرح روٹھے ہوئے اور انہیں سر پہ ہی وتکائے ہوتے ہیں۔ وہ ان سے من جائیں انہیں ذرا منہ لگائیں بس یہ ابھی اون سے اپنی ملی محبت کے لئے اسلام کا شعار ذبح و قربانی گاؤ قربان کرنے کو تیار ہیں۔ غرض کوئی شبہ نہیں کہ یہ ناپاک نامراد سراپا فساد و مجزبہ کفر و الحاد ہندو مسلم اتحاد لیگ کے مقاصد اساسیہ میں سے ایک مقصد اہم ترین بلکہ اوس کے بڑے بھاری مایہ الفخر مقصد اولین آزادی ہند کا بھی مرجع آخریں ہے اور لیگیوں کے نزدیک اسقدر اہم المہام کہ جس کی نسبت کونسل آل انڈیا مسلم لیگ نے اپنے اجلاس پٹنہ دسمبر ۱۹۳۸ء میں ایک تجویز اس مضمون کی منظور کی کہ "چونکہ کانگریس ہندو اور مسلمانوں میں ہم آہنگی پیدا کرنے سے قاصر رہی اس لئے اب آل انڈیا مسلم لیگ اس مسئلہ کو اپنے ہاتھ میں لیتی ہے تمام مسلم لیگ کمیٹیوں کو ہدایت کرتی ہے کہ وہ ہر مسلمان کو ہندوؤں اور مسلمانوں میں اتحاد باہمی پیدا کرنے کے لئے مسلم لیگ کے زیر علم لائے"۔ (الامان ۲۸ دسمبر ۱۹۳۸ء) یہاں سے واضح کہ لیگ کی شریعت میں مسلمانوں پر ہندو مسلم اتحاد قایم کرنا اسلام کے ارکان اربعہ روزہ اور نماز حج و زکوٰۃ سے بھی زیادہ بڑھکر فرض ہے اس لئے کہ یہ چاروں ارکان نابالغوں پر نیز وہ حیض و نفاس والی مستورات پر نیز وہ آخری اونپر جو بقدر نصاب مال اور اون ارکان کی ادائگی کی استطاعت نہیں رکھتے فرض نہیں مگر ہندو مسلم اتحاد لیگ کے نزدیک بغیر کسی قید و شرط و استثنا کے ہر مسلمان پر فرض و لازم ہے لیکن لیگی شریعت کا یہ فرض اعظم مسلمانوں کے دین و ایمان کے کسقدر منافی اور مخالف اور ان کی دنیا و دین کے لئے کسقدر مضر اور مہلک ہے اس کا مفصل بیان تو علمائے کرام اہلسنت اور خود فقیر حقیر کی تصانیف و تحریرات مذکورہ بالا میں ہے یہاں مسلمانوں کے قرآن میں اون کے رب کریم کا یہ فرمان سن لیجئے کہ یاایھا الذین آمنوا لا تتخذوا آباءکم و اخوانکم اولیاء ان استحبوا الکفر علی الایمان و من یتولھم منکم فاولئک ھم الظلمون۔ اے ایمان والو اپنے باپ اور بھائیوں کو دوست نہ سمجھو اگر وہ ایمان پر کفر پسند کریں اور تم میں جو کوئی اون سے دوستی کریگا تو وہ ہی ظالموں میں ہے۔ نیز فرمان قرآنی فلا تقعد بعد الذکری مع القوم الظلمین۔ یاد آئے پر ظالموں کے پاس نہ بیٹھ تفسیرات احمدیہ میں اس کریمہ کی تفسیر میں ہے۔ ان القوم الظلمین ہم المبتدع والفاسق والکافر والقعود مع کلھم ممتنع۔ بیشک ظالم لوگ بد مذہب اور

فاسق اور کافر ہیں اور ان سب کے پاس بیٹھنا منع ہے۔ نیز ارشاد ربانی ہے۔ ولا ترکنوا الی الذین ظلموا فتمسکم النار۔ ظالموں کی طرف جھک نہ کرو کہ تمہیں جہنم کی آگ چھوئے دیکھو کافروں کے ساتھ بیٹھنے اون کی طرف ذرا سے میلان تک سے منع فرمایا اور اسے سبب عذاب نار بتایا نہ کہ اون سے گھال میل۔ اتحاد گھل ملکر ایک ہو جانا جو لیگ کی مراد سراپا فساد ہے۔ نیز ارشاد ربانی ہے لا تتخذوا منھم ولیا ولا نصیرا۔ مشرکین وکفار میں سے کسی کو نہ اپنا دوست ٹھہراؤ نہ مددگار۔ اعلیحضرت امام اہلسنت فاضل بریلوی قدس سرہ نے الطاری الداری میں فرمایا، مشرکین سے اتحاد جس طرح ہو رہا ہے حرام قطعی وکبیرہ شدیدہ ہے اوسے روا جاننا کفر اوس کا حامی ہونا حرام کی حمایت ہے کہ کفر یا اقل درجہ اشد حرام ہے کفار کے ساتھ دل سے متحد ہونا کفر ہے اون سے دلی اتحاد کی عزم رکھنا خواہش کفر ہے۔ تو اب کہ لیگ کے ان اہم ترین کارناموں آزادی ہند اور ہندو مسلم اتحاد کی حقیقت شرعی نقطۂ نظر اور دینی احکام کی روشنی مین اچھی طرح کھل گئی کون سچا اہلسنت وجماعت ہے جو ایسے مسلمانوں کے دین ودنیا کے لئے مضر اور مہلک منجر بکفر وضلال وموجب اشد وبال ونکال کارناموں کو حق بجانب کہے۔ کانگریسی مظالم کا دریا اگر لیگیوں کے بقول موجزن ہے تو ہم دکھا چکے کہ اوس کی طوفان خیزی میں خود لیگ بڑی بھاری ممدو معاون ہے۔ مجلس احرار کا سیلاب اگر بقول لیگ بڑھتا چلا آرہا ہے تو جب خود لیگیوں کی تصریحات سے لیگ کا دروازہ ہر کلمہ گو کے لئے کھلا ہوا ہے تو لیگ کے پاس اس سیلاب کی ہلاکت خیزی کا کونسا مداوا ہے۔ دہلی کی جمعیت العلماء کا اگر بقول لیگیاں زور شور ہے تو لیگ کب اوس کا دل سے اور مستقلاً بیزار ونفور ہے۔ لیگ کی طرف سے بار بار اعلانات ہوتیں ہی منتیں ہیں کہ کانگریس سے کٹ ہم میں آملو (وحدت ۷ مارچ ۱۹۴۶ء وغیرہ) مسلمانوں کے لئے دہلی کی دیوبندی وہابی جمعیت العلماء کی ہلاکت خیزی صرف اوسی وقت تک نہیں کہ وہ کانگریس کی غلامی کرتی رہے بلکہ جب تک ہے کہ وہ ہر طرح کے کفر وبدعت سے کنگ سچی پکی سنی مسلمان بن جائے مگر لیگ کے یہاں صرف اس کی دیر ہے کہ وہ کانگریس کی غلامی چھوڑ کر لیگ کی خدمتگاری اختیار کرے اگرچہ وہابی دیوبندی علی حالہ بنی رہے اس لئے کہ وہابیت دیوبندیت کی خود لیگ میں ہی کیا کمی ہے تو مسلمانان اہلسنت کے لئے سچا سیدھا بے خطر دینی ایمانی یقینی نافع ومفید راستہ اور منزل رساں صراط مستقیم یہی اور صرف یہی کہ وہ نہ کانگریس میں ملیں نہ لیگ میں جڑیں نہ احراری بنیں نہ جمعیتی بلکہ تمام مشرکین وکفار ومرتدین ومبتدعین فجار سے قطعاً علیحدہ ہو کر خالص حقیقی سچے دین ومذہب اسلام وسنت کی فرمانبرداری اور اللہ ورسول جل وعلا وصلی اللہ تعالے علیہ وعلی الہ واصحابہ وسلم ہی کی محبت واطاعت شعاری اختیار کریں اور اپنی خالص سنی جماعت بنائیں اور اوس کی قیادت ایسے دینداروں کو دیں جو ایک طرف

کافی علم دین رکھتے ہوں اور دوسری طرف دنیا کا بھی بقدر ضرورت ہوش اور تجربہ اور یہ جماعت دینداروں کی قیادت میں خدا کے بھروسہ پر شریعت مطہرہ کو دستور العمل بنا کر عزم و استقلال سے کام شروع کرے انشاء اللہ تعالیٰ بکرم جل مجدہٗ یقیناً قطعاً وہی کامیاب اور بامراد ہوگی۔ ارشاد ربانی ہے، "من یطع اللہ ورسولہ فقد فاز فوزا عظیما" اور جو اللہ اور اوس کے رسول کی فرمانبرداری کرے اوس نے بڑی کامیابی پائی۔ نیز فرمان قرآنی ہے ان حزب اللہ ھم الغلبون۔ بیشک اللہ والے وہی غالب ہیں نیز بشارت ایمانی ہے ان ینصرکم اللہ فلا غالب لکم وان یخذلکم فمن ذا الذی ینصرکم من بعدہ۔ اگر اللہ تمہاری مدد فرمائیگا تو تم پر کوئی غالب آنے والا نہیں اور اگر وہ تمہیں چھوڑ دے تو ایسا کون ہے جو پھر تمہاری مدد کرے۔ اور اللہ کب مدد فرماتا ہے اس کا بیان بھی قرآن سے سنو ارشاد ہے ان تنصروا اللہ ینصرکم ویثبت اقدامکم۔ اگر تم دین خدا کی مدد کروگے اللہ تعالیٰ تمہاری مدد فرمائیگا اور تمہارے قدم جما دیگا۔ اللہ عزوجل فرماتا ہے لا تھنوا ولا تحزنوا وانتم الاعلون ان کنتم مومنین نہ تم سست پڑو نہ غمگین ہو تمہیں بلند و بالا ہو اگر تم مومن ہو۔ بس آپ مومن یعنی اللہ و رسول کے سچے پکے محب و مطیع کامل اور اون کے دوستوں کے دوست اور اون کے دشمنوں تمام کفار و مشرکین و مرتدین و مبتدعین کے دینی ایمانی دشمن ہو جائیے پھر آپ ہی کی فتح و نصرت اور حقیقی دائمی غلبہ و عزت کا وعدہ الہیہ ہے اور اوس کا وعدہ کبھی جھوٹا نہیں ہوتا یہ توہمات کہ ہم کم ہیں ہمیں دنیا کا تجربہ نہیں ہمارے پاس مال وزر وغیرہ وغیرہ نہیں ناقابل التفات ہیں اگر ان توہمات کے مطابق بفرض غلط ہم کسی کام کے نہیں تو نکمے اور بیکار محض آدمی لیگ میں شریک ہوکر کیا بنالیں گے پھر لیگ میں شرکت کس لئے تم خود اپنے ان توہمات کی بناء پر بیکار اور لیگ والے اہل بدعت و بطالت نہ صرف بیکار بلکہ زیان کار نکم کردگار تو نکمے نکمے اکٹھے بھی ہوگئے تو کس کام کے۔ غرض سیدھا راستہ وہی اللہ عزوجل پر توکل اور اوس کے تمام دشمنوں سے دوری اور اوس کے احکام کی کامل فرمانبرداری اور آپس میں پکے دیندار مسلمانوں کا خلوص و اتحاد و عزم و استقلال سے اپنی اور اپنے دین اور اپنے بھائیوں کی خدمت کرنا ہے اور توفیق دینا اللہ عزوجل کے اختیار ونسال اللہ تعالیٰ التوفیق للخیر والامن والایمان والعافیہ فی الدارین بجاہ حبیبہ الکریم علیہ وعلی الہ واصحابہ الصلاۃ والتسلیم وعلینا معھم وبھم وفیھم برحمتک یا ارحم الرحمین آمین

(۵) ابھی اوپر ہم نے آل انڈیا مسلم لیگ کی مجلس عاملہ کے حال کے اجلاس پٹنہ کی تجویز سے دکھا دیا کہ مسلم لیگ ہر مسلمان کو اپنے جھنڈے کے نیچے ہندو مسلم اتحاد کے لئے لاتی ہے اور ساتھ ہی اس ناپاک و نامراد منجر بہ کفر و ضلالت والحاد اتحاد کی خباثت و ہلاکت بھی قرآنی آیات اور مشاہدات و واقعات سے روشن کردی جس سے ثابت ہوگیا کہ زید وغیرہ کا قول باطل اور جو شخص مسلم لیگ کے اس اسلام کش اتحادی جھنڈے کے نیچے آجائیگا وہ جنتی نہیں بلکہ دوزخ کے عذاب الیم کی طرف جائیگا اور اللہ کی رسی کو مضبوط نہیں پکڑیگا بلکہ اوسے اپنے ہاتھ سے چھوڑ دیگا۔ حبل اللہ محمد رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ

وعلی آلہ واصحابہ وسلم ... کا دین مبین و شرع متین ہے اور یہ ناپاک اتحاد اون کے صریح مناقض اور
منافی تو جس نے اسے کیا حقیقتاً اور واقع میں اوسی نے حبل اللہ کو چھوڑا اور جنت سے پھیر کر دوزخ کی طرف منہ
موڑا اعاذنا اللہ تعالیٰ منہ اور خود مشاہدہ شاہد اور لیگیوں کی تصریحات جا بجا بر گندہ ہیں اوس کی موید کہ لیگ
بدمذہبوں بددینوں کی ایک معجون مرکب جماعت ہے۔ خود اوس کا صدر ایک رافضی بددین ہے اور اوس کے
ارباب حل و عقد کرتا دھرتا اگر بالفرض خالص نہیں تو بھی غالب اکثریت کے اعتبار سے یقیناً قطعاً مغرب زدہ تعلیم
یافتگان جدید بے قید و آزاد و نیچری اور وہابیہ اور رافضی وغیرہم مرتدین و مبتدعین ہی ہیں اور اوس کے عام ارکان
میں بھی بکثرت لامذہب اور بددین بھرے ہوئے علاوہ بریں ہم لیگ کے دو اہم ترین مقاصد جن کے لئے اوس کی بنا ہوئی
یعنی وہی آزادی اور اتحاد دونوں کی شرعی نقطہ نظر اور اسلامی احکام کی رو سے سخت اشد شناعت و بطالت
اور اون کا منافی و مناقض احکام ایمان و قرآن ہونا اور منجر باشد کفر و ضلال و موجب سخت وبال و نکال ہونا
واضح کر چکے اور یہ مقاصد وہ ہیں جن کا تحریری اقرار کئے بغیر کوئی شخص لیگ کا رکن اور ممبر نہیں بن سکتا دیکھو آل انڈیا
مسلم لیگ کا دستور اساسی اور قواعد ترمیم جدید صفحہ ۴ دفعہ ۵ تو اب اگر کوئی سنی بھی ان لیگیوں کی چکنی چپڑی
باتوں باطل دعوی حمایت اسلام و مسلمین و مدافعت کفار و مشرکین وغیرہ کی بنا پر لیگ میں پہنچ جائے تو ظاہر ہے
کہ وہ بدمذہبوں بے قیدوں کے پیچھے لگ گئے اور دم چھلے بنیگے اور مشرکین اور کفار محاربین کے ساتھ بھی لیگ
کے مقصد ترقی اتحاد و موالات کی پابندی کا اقرار کریں گے اور یہ سب کچھ ۲۷ قطعاً بحکم قرآن و حدیث اشد حرام
ضرور ہے بہت سے ارشادات قرآن و حدیث اوپر گذرے نیز قرآن عظیم نے فرمایا یٰایّھا الذین آمنوا لا تتخذوا
الذین اتخذوا دینکم ھزوا ولعبا من الذین اوتوا الکتٰب من قبلکم والکفار اولیاء واتقوا اللہ
ان کنتم مؤمنین ۔ وقال عزوجل انکم اذا مثلھم وفی شرعۃ الاسلام من سنۃ السلف الصالح مجانبۃ
اہل البدع فان النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال لا تجالسوا اہل الاھواء والبدع فان لھم عرۃ کعرۃ الجرب اللہ عزوجل
نے فرمایا اے ایمان والو جنہوں نے تمہارے دین کو ہنسی کھیل بنا لیا ہے وہ جو تم سے پہلے کتاب دیئے گئے اور کافران میں
سے کسی کو اپنا دوست نہ بناؤ اور اللہ سے ڈرتے رہو اگر ایمان رکھتے ہو اور اللہ عزوجل نے بیدینوں بددینوں
کے پاس بیٹھنے والوں کی نسبت فرمایا تم بھی اونھیں جیسے ہو۔ شرعۃ الاسلام شریف میں ہے سلف صالحین کا طریقہ
بدمذہبوں سے کنارہ کشی ہے اس لئے کہ نبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا گمراہوں بدمذہبوں کے پاس نہ بیٹھو
کہ اون کی بلا کھجلی کی طرح اڑ کر لگتی ہے۔ اور مشرکین اور کفار سے یہ اتحاد و وداد اور مرتدین اور مبتدعین کا یہ
احترام و تعظیم اون کی یہ اطاعت و انقیاد جو لیگ کی شرکت و رکنیت کا لازم نتیجہ ناپاک و نامراد ہے منجر باشد
وبال و نکال و کفر و ضلال و خسران دنیا و آخرت ہے۔ قال اللہ تعالیٰ یٰایّھا الذین آمنوا ان تطیعوا الذین
کفروا یردوکم علی اعقابکم فتنقلبوا خٰسرین ۔ وقال علیہ الصلوۃ والسلام ایاکم وایاھم لا یضلونکم ولا یفتنونکم

وفی المرقات الذی جالستہ الاغیار تجر الی غایۃ البوار ونہایۃ الخسار اللہ عزوجل نے فرمایا اے ایمان والو اگر تم کافروں کے کہے پر چلے تو وہ تمہیں الٹے پاؤں لوٹا دینگے پھر ٹوٹا کھا کر پلٹ جاؤ گے نبی صلی اللہ تعالی علیہ وسلم نے فرمایا بدمذہبوں سے دور بھاگو انہیں اپنے سے دور رکھو کہیں وہ تمہیں گمراہ نہ کر دیں کہیں وہ تمہیں فتنہ میں نہ ڈال دیں مرقات شریف میں فرمایا غیر مذہب والوں کے پاس بیٹھنا انتہا درجہ کی ہلاکی اور پورے ٹوٹے کی طرف کھینچ لیجاتا ہے۔ تو اول تو لیگی جماعت کے وہ کثیر تعداد افراد جو پہلے ہی سے مرتدین و مبتدعین ہیں ان کو بیچ کے مسلمانوں کی وہ جماعت ہی بتانا جس کی اکثریت کے اتباع کا شرعاً حکم ہے سرے سے ہی غلط ہے مرتدین و مبتدعین اگرچہ کتنے ہی کثیر اکثر ہوں ان کے اتباع کا نہیں بلکہ ان سے جدائی اور علیحدگی کا حکم ہے جیسا کہ اوپر گذرا دوسرے بفرض غلط و باطل یہ بھی ہو کہ لیگ میں ایک بھی مرتد بدمذہب نہ ہو سب کے سب سنی ہی ہوں جب بھی جبکہ ہم ثابت کر چکے کہ لیگ کی جتھے بندی اس ناپاک آزادی اور نامراد ہندو مسلم اتحاد کے تحت ہے تو لیگ کی ساری کی ساری جتھے بندی ایسی بات کے لئے ہوئی جو کہ قطعاً حرام قطعی اور منجر و موجب سخت کفر و ضلال و وبال و نکال اور منافی اور مناقض احکام شرعی و دینی ہے۔ اور ایسی جتھے بندی اکثریت میں ہو یا اقلیت میں شرعاً اس کی شرکت نہیں بلکہ اس سے دوری اور علیحدگی ہی کا حکم ہے اللہ عزوجل نے فرمایا۔

وَلَا تَعَاوَنُوا عَلَى الْإِثْمِ وَالْعُدْوَانِ وَاتَّقُوا اللّٰهَ إِنَّ اللّٰهَ شَدِيدُ الْعِقَابِ

اور گناہ اور زیادتی پر باہم مدد نہ دو اور اللہ سے ڈرتے رہو بیشک اللہ کا عذاب سخت ہے تو زید و بکر و عمرو کا قول صریح اس حکم ربانی کے منافی اور مخالف واقع ہوا جس سے انہیں فوراً توبہ لازم۔ اور یہ واقعہ تو الگ رہا کہ لیگ جیسی کچھ بھی ہو تعداد کی لحاظ سے بھی وہ ابھی مدعیان اسلام کی بھی اگرچہ وہ اپنا دعوی ایمان و اسلام میں کیسا ہی باطل بھی ہوں اکثریت نہیں مدعیان اسلام کی تعداد کی لحاظ سے بڑی بڑی جماعتیں خاص اور احراریوں اور کانگریسوں اور دہلوی جمعیت والے دیوبندیوں وغیرہم کی لیگ سے قطعاً الگ بلکہ لیگ کی کھلی دشمن اور مخالف ہیں پھر خدا جانے یہ لیگیوں نے کہاں سے کہہ مارا کہ لیگ مسلمانوں کی جماعت اکثریت ہے۔

(٦) اس کا جواب (٤) کے آخر میں مفصل گذرا اور بیان کر دیا کہ تم خدا کے ہو جاؤ تو خدا خود تمہاری مدد فرمائیگا اور پھر عزت و غلبہ تمہارے ہی لئے ہوگا۔

(٧) اس کا جواب خود حدیث حمیدہ نے دیدیا رسول اللہ صلی اللہ تعالی علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم فرماتے ہیں من رای منکم منکرا فلیغیرہ بیدہ فان لم یستطع فبلسانہ فان لم یستطع فبقلبہ وذلک اضعف الایمان (مسلم) شیخ محقق حضرت مولانا عبدالحق محدث دہلوی نے اشعۃ اللمعات میں اس حدیث کے شرح میں فرمایا

ہر کہ ببیند از شما نا مشروعے وا پس باید کہ تغییر دہد او را و باز دارد مردم را از کردن آن بدست خود یعنی بزدن
و کشیدن و شکستن و ریختن و برہم زدن اگر تواند تغییر داد بدست پس اگر نتواند تغییر داد بدست پس باید کہ تغییر دہد
بزبان خود بمنع و درشتی و دشنام پس اگر نتواند تغییر داد بزبان و بدست پس باید کہ تغییر دہد بدل بکراہت و شورش دل
و عزم بر تغییر آں بدست و بزبان بر تقدیر قدرت و عداوت و مجانبت فاعل آن نہ مجرد انکار و بے رضائی و آن تغییر
بدل تنہا سست ترین ثمرات ایمان و مقتضیات افعال اوست۔ تم میں سے جو شخص کسی نامشروع کو دیکھے تو
چاہیئے کہ اوسے مٹائے اور لوگوں کو اوس کے کرنے سے باز رکھے اپنے ہاتھ سے مار کر۔ کھینچ کر توڑ پھوڑ کر
اگر ہاتھ سے مٹانے کی قدرت رکھتا ہو اور اگر یہ قدرت نہ رکھتا ہو تو چاہیئے کہ اپنی زبان سے منع کرکے اور
سخت و سست کہکر اور گالی دیکر باز رکھے اور مٹائے پس اگر زبان اور ہاتھ دونوں سے مٹانے کی قدرت
نہیں رکھتا تو چاہیئے کہ اوسے مٹائے دل سے ناپسند رکھکر اور دل میں اوس نامشروع سے شورش اور یہ عزم رکھکر
کہ قدرت پاتے پر اس نامشروع کو زبان اور ہاتھ سے مٹائیگا اور اوس نامشروع کے کرنے والے سے دشمنی
اور دوری رکھکر نہ کہ صرف انکار اور ناراضی رکھکر اور یہ تنہا دل سے نامشروع کا مٹانا ایمان کے پہلوں میں
سے کمزور پہلو اور ایمان کے مقتضا کاموں سے کمزور کام ہے اور اللہ عزوجل نے فرمایا ہے
لَا یُکَلِّفُ اللّٰہُ نَفْسًا اِلَّا وُسْعَہَا۔ اللہ عزوجل نے کسی جان کو اوس کی وسعت سے زاید تکلیف نہیں دی اور
سالہا سال کے یقینی قطعی تجربوں مشاہدوں اور لیڈروں کے اُکسانے و ورغلانے سے بے سروسامان عوام کے
اپنی جان و مال ناموس و اولاد کو مشرکین و معاندین کے شدید ترین حملوں اور مسلح طاقتوں کے سامنے پیش
کردینے کے واقعات نے ہر انصاف پسند ایماندار خیرخواہ اسلام و مسلمین پر یہ اچھی طرح واضح کردیا کہ بحالات
موجودہ عام مسلمانان ہند کفار و مشرکین کے اسلام و مسلمین پر ان حملوں کے اپنے ہاتھ پیر سے مٹا دینے پر ہرگز
قادر نہیں بلکہ لیڈروں کے اُکسانے بھڑکانے سے ناواقف عوام نے ایسے مواقع پر جسقدر اپنی جان و مال کو
اپنی واقعی بے سروسامانی اور مجبوری کا لحاظ نہ کرتے ہوئے اندھا دھند صرف کیا اوتنے ہی مشرکین و کفار کے
یہ حملے سرلیسے بند ہوجانا تو الگ رہے کم بھی نہ ہوئے بلکہ اور بڑھے اور مسلمانوں کی قوت اور گھٹی اور جب
مخالف کا جواب اپنی قوت و استطاعت سے باہر دیتے جانیکا نام لیا جاتا اور اقدام کیا جاتا ہے تو فطری طور پر
نتیجہ یہی ہوتا ہے کہ مخالف ہماری کمزوری دیکھکر اور ہم پر پہلے سے بھی بڑھ کر چیرہ دست اور خیرہ سر ہوجاتے
ایسی صورت مین مجبور و معذور غیر منظم اور پراگندہ نہتے اور بے سروسامان عوام کو اس پر اُکسانا کہ وہ ایک
منظم اور متحد اور زور و زر وغیرہ کی مادی اور دنیاوی طاقتوں سے ہر طرح مستعد و تیار مشرکین و کفار
سے لڑ مریں اون کے سامنے اپنے آپ کو قتل و ہلاک تباہی و بربادی کے لئے پیش کردیں اسلام و مسلمین
کی حمایت و خیرخواہی تو نہیں بلکہ اون کی صریح بدخواہی اور مسلمانوں کو دیدہ و دانستہ ہلاک مین ڈھکیلنا

اور حکم دلا تلقوا بایدیکم الی التھلکۃ ۔ اپنے ہاتھوں ہلاکت مین نہ پڑو کی کھلی ہوئی خلاف ورزی
ہے ایسی حالت میں شریعت کا فتوی اور عقل و دانش کا بھی مقتضا یہی ہے کہ کفار و مشرکین کے اسلام و مسلمین پر ان
حملوں کو اپنے دلوں سے سخت اشد ملعون جانتے ہوئے بے معنی شر و فساد اور مفر ہنگامہ آرائی اور امن شکنی اور حملہ
آوری سے قطعاً محترز رہتے ہوئے ہر جائز اور مناسب طریقے سے تغییر منکر کے مراتب اعلی کی قوت کی تحصیل کی حسب وسعت
کوشش کریں اور ان حملوں کے روکدینے کے جو مفید اور جائز ذرایع اس وقت اپنے اختیار میں ہین مثلاً حکومت وقت
پر ایسی ناپاک حرکات سے اپنی شدید ترین اذیا کا اظہار کامل و واضح کر کے ادسے اون کے انسداد پر پوری طرح
متوجہ کرنا وغیرہ وہ اختیار کریں اور وقتی جوش اور عارضی اشتعال مین معاندین مشرکین و کفار سے محض زبانی بے
سود بلکہ مضر تو تو مین مین یا اون کے سامنے اپنے آپ کو قتل و اہلاک کے لیے پیش کرنے کے بجائے اپنی پراگندہ اور
افسردہ قوتوں کو جوڑنے اور ابھارنے کی لعین کا دباؤ اپنے اوپر سے ہٹانے کے مستقل مفید دیرپا امن ذرایع جو اس
وقت بھی بہت سے ہمارے قابو مین ہین اختیار کریں مثلاً مسلمان کاہلی اور عیش پرستی اور فضول خرچی چھوڑ کر
محنت اور کفایت شعاری و تجارت وغیرہ کے ذریعہ سے اپنی مالی حالت سنبھالیں اور خود آپسمیں تجارتی لین دین
کریں اور ہندو ساہوکاروں کے بار قرض سے سبکدوش ہوں آج کل جس کے پاس جس قدر زیادہ مال و دولت ہو
اوسیقدر اہل دنیا مین اوس کی عزت ہوتی اور دنیا والے اوس کے سر ہین چڑہتے بلکہ اوسے سر چڑھاتے ہین ۔ رہا اس
سلسلہ مین لیگ کا ساتھ دینا یعنی اوس کی رکنیت قبول کر کے منافی احکام اسلام اوس کی سخت اشد حرام جتھے بندی مین
شامل ہو جانا اور لیگ کا ممبر بن جانا یہ ہرگز جائز نہیں نہ ایسے حملوں کا انسداد لیگ کے ممبر بن جانے ہی مین منحصر
بلکہ لیگ سے تو اسلام و مسلمین کی سچی حقیقی پشت پناہی اور خیر خواہی کی امید بھی باطل اور موہوم جیسا کہ اوپر
واضح ہو چکا۔

(۸) اس کا جواب اوپر کے جوابات سے روشن ۔

(۹) مسلمان کی سیاست ہو یا معاشرت تمدن ہو یا اقتصاد علم ہو یا عمل موت ہو یا زندگی جو کچھ بھی ہے سب کچھ
اوس کے پاک و برحق دین اسلام کا تابع ہے اور اوس کا دین اسلام ہی ان سب کی فلاح و صلاح اور مسلمانوں کی دنیا اور
آخرت کی بہتری اور بہبودی کا سرچشمہ اور منبع ہے اللہ عزوجل نے ارشاد فرمایا الیوم اکملت لکم دینکم واتممت
علیکم نعمتی ورضیت لکم الاسلام دینا ۔ آج میں نے تمہارے لئے تمہارا دین کامل کر دیا اور تم پر اپنی نعمت پوری
کر دی اور تمہارے لئے اسلام کو دین پسند کیا ۔ تفسیر خازن مین اس آیہ کریمہ کے ارشاد واتممت علیکم نعمتی کی تفسیر
میں فرمایا یعنی باکمال الدین والشریعۃ لانہ لا نعمۃ اتم من الاسلام ۔ یعنی اللہ عزوجل نے فرمایا میں نے تم پر اپنی
نعمت تمام کر دی دین و شریعت کو تمام کر کے اس لئے کہ کوئی نعمت اسلام سے زیادہ اتم نہیں ۔ نیز فرمایا ۔

وعد اللہ الذین آمنوا منکم وعملوا الصلحت لیستخلفنہم فی الارض کما استخلف الذین من قبلہم ولیمکنن لہم دینہم الذی ارتضی لہم ولیبدلنہم من بعد خوفہم امنا یعبدوننی لا یشرکون بی شیئا ومن کفر بعد ذلک فاولئک ہم الفسقون۔ اللہ نے وعدہ دیا اون کو جو تم مین سے ایمان لائے اور اچھے کام کیے کہ ضرور انہیں زمین میں خلافت دیگا۔ جیسی ان سے پہلوں کو دی اور ضرور اون کے لئے انکا وہ دین جو ان کے لئے پسند فرمایا ہے جما دیگا اور ضرور ان کے اگلے خوف کو امن سے بدل دیگا۔ میری عبادت کریں گے میرا شریک کسی کو نہ ٹھہرائنگے اور جو اس کے بعد ناشکری کریں تو وہی لوگ بے حکم ہین۔ اس آیۂ کریمہ میں صاف زمین میں خلافت اور حکومت اور مسلمانوں کے لئے خوف کے بعد امن حاصل ہو جانیکو اون کے ایمان اور اوس کی فرع اعمال صالحہ کا پھل ٹھرایا جس سے واضح کہ ایمان و اسلام ہی مسلمانوں کی سیاست اور معاشرت اور ہر طرح کی فلاح و بہبود کے لئے اصل سرچشمہ ہے اور لیگیوں کے لئے تو خود اون کے قائد اعظم کی یہ تصریح بس ہے کہ اسلام ایک نظام ہے جو اخلاقیات اور معاشرت اقتصادیات اور سیاسیات کے ایک مکمل ضابطہ پر مشتمل ہے (وحدت ۳ جنوری [illegible]) اور بیشک اسلامی سیاست ضرور، قرآن عظیم سے ہی نکلی ہے اللہ عزوجل نے فرمایا ونزلنا علیک الکتاب تبیانا لکل شیء۔ اے محبوب صلی اللہ تعالے علیہ وسلم ہم نے آپ پر یہ قرآن اتارا کہ ہر چیز کا روشن بیان ہے تو جب اسلامی سیاست اسلام ہی کی فرع اور تابع ہے تو نہ سیاست کو بہانہ بنا کر احکام اسلام کو پس پشت ڈالا جا سکتا ہے نہ کسی غیر مسلم یا ایسے کو جس کا اسلام برائے نام ہے مسلمانوں کا سیاسی پیشوا و امام بنایا جا سکتا ہے اوپر آیۂ کریمہ گزری جسمیں اللہ عزوجل نے مسلمانوں کو اولی الامر صاحبان امر کی اطاعت کا حکم دیتے ہوئے اون کے لئے "منکم" کی قید بڑھائی یعنی وہ جو خود مسلمانوں میں سے ہوں مسلمان ہوں۔ نیز ارشاد ربانی ہے یریدون ان یتحاکموا الی الطاغوت وقد امروا ان یکفروا بہ ویرید الشیطن ان یضلہم ضللا بعیدا۔ یہ منافق، چاہتے ہین کہ شیطان (جو کافر مشرک مرتد مبتدع ہے) کو اپنا پنچ بنائیں اور اون کو تو حکم یہ تھا کہ اوسے اصلا نہ مانیں اور شیطان یہ چاہتا ہے کہ اونھیں دور بہکاوے دیکھو کفار کو حکم بنانا منافقین کی عبادت بتا کر قرآن عظیم نے اوس پر صاف انکار فرمایا اور اوس کا نتیجہ ایسوں پر ابلیس کا تسلط اور کھلی گمراہی ٹھرایا واللہ تعالی اعلم بالصواب الیہ المرجع والمآب وصلی اللہ تعالے علی خیر خلقہ سیدنا محمد وآلہ واصحابہ وسلم وعلینا معہم ولہم برحمتک یا ارحم الراحمین۔

تنبیہ ضروری

ہندو مسلم اتحاد جیسے شریعت مطہرہ کا رد و انکار ہم نے اس فتوی میں واضح کیا۔ وہ وہی ہے جو ان لیڈر نے اپنے دور ماضی میں جبکہ یہ نام نہاد تحریک خلافت کا چولا پہنکر بھی سامنے آئے تھے اپنے قول و عمل سے پیش کیا

اور اوسی کا اعادہ یہ لیڈر آج بھی چاہتے ہیں۔ جیسا کہ ہم نے ثابت کردیا۔ ہمارا مقصود اوس پر صرف اسی قدر
رد و انکار ہے کہ ہمارا پاک دین و مذہب اسلام و سنت اور اون کے پاک مراسم و شعائر محفوظ رہیں۔ کسی
کے خلاف کوئی ناروا اشتعال انگیزی نہ ہمارا مقصد نہ اس فتوی کا مدنظر نہ ہماری شریعت کی یہ تعلیم ہماری
شریعت غیر مسلموں سے بھی کسی غدر اور بدعہدی اور شریعت مطہرہ نے جو حق غیر مسلموں کے مقرر فرمادیے
اون کے ناروا اتلاف کی ہرگز اجازت نہیں دیتی۔ نہ کسی کا واقعی حق تلف کرکے یا اور اسی قسم کی حرکات
سے کسی ناجائز ہنگامہ خیزی اور امن شکنی کی اجازت دیتی ہے وہ غیر مسلموں سے بھی واقعی جائز و مفید معاشرت
و معاملت دنیاویہ کے بھی طریقے مفید و نافع تعلیم فرماتی ہے۔ لہذا مسلمانوں کو غیر مسلموں سے بھی اپنے جملہ
معاملات میں شریعت مطہرہ کی ہی طرف رجوع لازم اور اسی میں اون کی دنیا و آخرت کی صلاح و فلاح
ہے ان ارید الا الاصلاح ما استطعت وما توفیقی الا باللہ علیہ توکلت والیہ انیب واللہ
تعالی الموفق وھو تعالی اعلم بالصواب والحمد للہ الملک الوہاب والصلوۃ والسلام علی حبیبہ
سیدنا محمد وآلہ واصحابہ وعلینا معھم ولھم الی یوم الحساب

الفقیر اولاد رسول محمد میاں القادری البرکاتی المارہری عفی عنہ

کتبہ

خادم السجادۃ العلیۃ الغوثیۃ البرکاتیۃ فی مارہرۃ المطہرۃ ۱۲ صفر ۱۳۵۸ھ

۷۸۶/۹۲ الحمد لمن لہ الحمد والصلوۃ والسلام علی نبیہ وحبیبہ الذی فی یوم الحشر الیہ الملجا
وآلہ واصحابہ وابنہ واحزابہ واتباعہ واشیاعہ واحبابہ وعلینا وعلی جمیع اہل سنتہ وجماعتہ
المتادبین بتادیبہ وادابہ امین۔ فقیر حقیر ذی العیب الکثیر والذنب الکثیر غفرلہ الرب القدیر بحبیبہ
البشیر النذیر علیہ وعلی آلہ الصلوۃ والسلام مع التبجیل والتوقیر نے حضور پرنور سیدی و مولائی تاج
العلماء راس العرفاء والا حضرت بالا مرتبت مولنا مولوی حافظ قاری مفتی سید شاہ اولاد رسول محمد میاں
صاحب قبلہ قادری برکاتی قاسمی مارہروی تاجدار سجادہ قادریہ برکاتیہ قاسمیہ سرکار مارہرہ مطہرہ دامت
برکاتہم القدسیہ کا یہ رسالہ مبارکہ و مجالہ مقدسہ مطالعہ کیا الحمد للہ کہ سراسر حق و ہدایت پر
مشتمل پایا۔ سنی مسلمانوں پر فرض اعظم و لازم الزم ہے کہ اس فرمان اقدس کو اپنا دستور العمل بنائیں
اللہ و رسول جل جلالہ وصلی اللہ تعالی علیہ وعلی آلہ وسلم کی تعظیم و محبت و تکریم اون کی محبت
و الفت کی تمام جہان پر تقدیم اون کے دوستوں سے محبت۔ اون کے دشمنوں وہابیوں دیوبندیوں
غیر مقلدوں۔ نیچریوں۔ چکڑالویوں۔ رافضیوں۔ خارجیوں۔ قادیانیوں۔ صلح کلیوں۔ گاندھویوں

لیگیوں وغیرہم سے دشمنی و عداوت و نفرت رکھیں حبل اللہ المتین کو مضبوط تھامیں۔ اسلام وسنیت پر تصلب و پختگی کے ساتھ قایم رہیں اتباع شریعت مطہرہ کو اپنی نفسانی خواہشوں پر مقدم رکھیں پھر اللہ و رسول جل جلالہٗ وصلی اللہ تعالےٰ علیہ وعلیٰ آلہ وسلم اون کے ساتھ ہوں گے وباللّٰہ التوفیق واعتصم بذیل کرم حبیبہ البر الشفیق واستعینہ فی کل مکروب ومضیق علیہ وعلیٰ آلہ الصلوٰۃ والسلام الی یوم یعرفیہ المرمن اخیہ الشقیق آمین فقیر ابوالفتح عبیدالرضا محمد حشمت علیخاں قادری رضوی مجددی لکھنوی غفرلہٗ ولابویہ واہلہ واخویہ ومحبیہ ربہ المولی العزیز القوی۔

$\frac{786}{92}$ الحمد للہ وکفیٰ واکمل الصلوٰۃ وافضل السلام علی حبیبہ المصطفیٰ وعلیٰ آلہ وصحبہ اولی الصدق والصفا سیدی وسندی مرشدی ومولائی حضرت بابرکت تاج العلماء دامت برکاتہم القدسیہ نے جو کچھ اس مبارک فتوی میں تحریر فرمایا دلائل قاہرہ ظاہرہ باہرہ شریعت سے ثابت و روشن ہے اسلام ومسلمین کی حفاظت ہر مسلمان پر فرض ہے کیونکہ زمانہ بہت پرفتن ہے۔ مسلمانوں پر لازم ہے کہ اس دور شروفتن میں اس فتوی مبارکہ کے قرآنی وایمانی ارشادات واحکام کو اپنا دستور العمل بنائیں اور اپنے ایمان واسلام کو نیز جمیع اہل اسلام کو مرتدین وبدمذہبان وہابیہ دہابیہ دنیا چرہ وگاندھویہ ولیگیہ وغیرہم کے ناپاک حملوں سے بچائیں وبالمولی تعالی وبکرم حبیبہ علیہ الصلوٰۃ والسلام التوفیق الاتم واللہ تعالےٰ اعلم وعلمہ جل مجدہٗ اتم واحکم والصلوٰۃ والسلام علی نبیہ الاکرم وعلیٰ آلہ وصحبہ ذوی الحلم والکرم فقیر خادم العلماء سید عبدالقادر قادری راندیری غفرلہٗ ولابویہ ربہ المولی القوی۔

الحمد للّٰہ وحدہٗ والصلوٰۃ والسلام علی من لا نبی بعدہ وعلیٰ آلہ واصحابہ الذین اتبعوہ رضوانہ اما بعد فقیر خادم العلماء والصلحاء نے حضرت عظیم البرکت تاج العلماء زبدۃ الفضلاء وسیدی وسندی ومرشدی مولٰنا سید محمد میاں صاحب قبلہ دامت برکاتہم القدسیہ کے تحریر فرمودہ مبارک فتوی کے مطالعہ سے اپنی آنکھوں کو ٹھنڈا کیا ماشاء اللہ تعالیٰ فتوی مبارکہ کی ہر سطر ہدایت کے گہر برساتی ہے دور جدید کی زہریلی ہوا جو ایمان واہل ایمان کے لئے سخت مہلک ثابت ہوئی ضرورت تھی ایسے مبارک فتوی کی کہ جس پر مسلمانان عالم عمل پیرا ہو کر ایمانی دولت کو دین کے لٹیروں اور چوروں سے محفوظ رکھیں بحمد اللہ عزوجل وبکرم حبیبہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم حضرت تاج العلماء دامت برکاتہم العالیہ کے قلم حق رقم نے مسلمانوں کے واسطے ایسا لائحہ عمل مثبت فرمایا ہے جس سے مسلمان دینی ودنیوی ترقیوں کے اعلی منزل پر فائز ہو سکتے ہیں واللہ تعالیٰ ھو الھادی الی سبیل الرشاد فقیر عبدالقادر میاں قادری دہوراجوی غفرلہٗ

الحمد لخالق الارض والسماء والصلوٰۃ والسلام علی سید الانبیاء وعلیٰ آلہ واصحابہ وسائر الاولیاء

واقعی مسلم لیگ جس میں اتحاد کافرین و مرتدین ہے اس میں شامل ہونا ہرگز ہرگز جائز نہیں جیسا کہ عارف رموز طریقت عالم
اسرار معرفت پیر کامل مرشد و اصل حضرت سیدی و مولائی مولانا محمد میاں صاحب قبلہ دامت برکاتہم العالیہ نے براہین
قاطعہ و دلائل واضحہ سے تحریر فرمایا فجزاھم اللہ تعالٰی فی الدارین خیرا۔ مسلمانوں کو چاہیے کہ اس فتوی مبارکہ پر عمل
پیرا ہوں اور کافرین و جملہ مرتدین سے تعلق نہ رکھیں واللہ الموفق للصواب والیہ المرجع والمآب
کتبہ احوج الناس الی حبیب الرحمن

الفقیر الحقیر احمد میاں سنی حنفی قادری دھوراجوی

الجواب ھو الصواب فقیر ابو النظر محب الرضا محمد محبوب علیخاں قادری برکاتی رضوی المجددی لکھنوی غفرلہ ربہ
القوی خادم دار الافتاء ریاست پٹیالہ

ھو الولی ھذا الحکم ھو الحکم واللہ تعالٰی اعلم فقیر قادری سید شاہ محمد ن المدعو بعبد الولی الحسنی اللکھنوی غفرلہ مفتی
وقاضی شہر جابدانی ہگلی

ھذا ھو الحق والحق بالاتباع احق غلام جیلانی قادری برکاتی قاسمی عفی عنہ خادم طلبہ مدرسہ احسن المدارس کانپور
حضرت حبیب سیدنا المحترم ومخدومنا المعظم حضرت سید شاہ اولاد رسول محمد میاں صاحب۔ قادری برکاتی مدظلہم الاقدس نے جو
کلمات طیبات اس تحریر منیر میں ارقام فرمائے سراسر حق وصواب ہیں دین حق اور مذہب اہلسنت وجماعت کے احکام کو
روشن فرمایا اور دشمنان خدا اور رسول جل وعلا صلی اللہ علیہ وسلم کو نار کا مژدہ سنایا) فللہ الحمد وھو تعالٰی اعلم
حکیم آل مصطفٰی قادری غفرلہ المولی القوی

۷۸۶ الحمد للہ وسلام علی نبیہ المصطفٰی ورسولہ المجتبٰی اما بعد فانی راءیت الفتاوی المبارکہ وتصدیق
مولانا الاعظم تاج العلماء وسراج الفقہاء جناب شاہ اولاد رسول محمد میاں صاحب مارہروی زاد عمرہ وظلہ
میری نظر سے گذری سائل ومفتی حضرات کو اللہ جل شانہ ان تمام فرقہ الی غیر الحق مائلہ سے امن میں رکھے
اس فتوی کا حرف حرف صحیح اور غیر اس کا مائل الی الباطل ہے مسلمانوں کو اس پر عمل کرنا چاہیے اور حرز جان
بنانا چاہیے حررہ العبد الحقیر ابو سراج عبد الحق رضوی عفی عنہ تلمیذ مولانا المولوی محمد وصی احمد محدث
سورتی غفرلہ اللہ تعالے ۲۶- صفر المظفر ۱۳۵۸ھ ہجری مقدسہ علی صاحبہا الوف صلوۃ وسلام

۷۸۶ یہ جوابات سب کے سب بلاشبہ صحیح وحق وصواب ہیں حضرت مفتی مدظلہم العالی نے ہر جواب کو مدلل
بدلائل کتاب وسنت لکھا اور تحقیقات علمیہ کا دریا بہا یا حق سبحانہ وتعالٰی بہتر سے بہتر جزا عطا فرمائے اور
ان کے اقران وامثال بکثرت پیدا فرمائے آمین۔
حررہ ابو المساکین محمد ضیاء الدین متوطن پیلی بھیت صین عن شر کل ماس وعثریت
الجواب حق والحق احق ان یتبع
کتبہ العبد الضعیف امام مسجد بھوساری محلہ کرافٹ مارکیٹ المدعو محمد جسیم قادری حفظہ ربہ الرحیم

الجواب صحیح والمجیب نجیح عبدالمجید سنی حنفی چشتی قادری اشرفی دہلوی عفی عنہٗ

الحمد للہ والصلٰوۃ علی رسولہ و حبیبہ الکریم۔ حضور شاہزادہ معظم مولانا محمد میاں صاحب قبلہ زیب سجادہ قادریہ برکاتیہ مارہرہ مطہرہ۔ مدظلہ العالی مادامت الایام واللیالی نے جو کچھ ارشاد فرمایا وہ بالکل حق صریح ہے اور اس کا مخالف خبیث و قبیح ہے حررہٗ الفقیر الحقیر محمد امانت رسول القادری النوری عفی عنہٗ

بحمد اللہ و رسولہ فقیر نے اس فتوی کے سوال و جواب کا مطالعہ کیا۔ فاضل اجل حامی سنت ماحی بدعت قدوۃ السالکین زبدۃ العارفین عارف باللہ حضرتنا مخدومنا مولنا حضرت شاہ اولاد رسول محمد میاں صاحب مدظلہ العالی نے ارشاد فرمایا عین صواب واجب عمل و ایمان ہے جمیع اہلسنت و جماعت کو اس پر عمل کرنا موجب نجات و قیام صراط مستقیم ہے کتبہ فقیر حقیر معتصم بحبل اللہ المتین المدعو محمد امین قادری چشتی عفی عنہٗ خطیب مسجد سراج الاسلام اہل سنت و جماعت بھیری ضلع تھانا المرقوم ۳ ماہ ربیع الاول شریف سنہ ۶۵ مقدسہ۔

الجواب صحیح و سیدنا المجیب مثاب و نجیح و من خالفہ خراب و قبیح۔ بیشک مسلم لیگ وہی مدوہ مخذولہ کا فتنہ ہے جو مختلف زمانوں میں مختلف صورتوں میں ظاہر ہوتا رہا کبھی خدام کعبہ کی شکل میں ظاہر ہوا کبھی مسلم ایجوکیشنل کانفرنس کا چولا پہنا کبھی خلافت کمیٹی کی صورت میں ابھرا کبھی خدام الحرمین کے بھیس میں اچھلا کبھی اتحاد ملت کے روپ میں نکلا۔ کبھی سیرت کمیٹی کے نام سے ظاہر ہوا اور اب ہمارے زمانہ میں مسلم لیگ کا برقعہ اوڑھکر اوٹھا۔ درحقیقت ان سب فتنوں کا مقصود یہی مسلمانوں کو بد دین گمراہ بنانا اللہ و رسول جل جلالہ و صلی اللہ تعالٰی علیہ وعلی الہ وسلم کے دشمنوں دیوبندی مرتدوں نیچری ملحدوں رافضی بدینوں وغیرہم کے ساتھ اتحاد و اتفاق بنانا سنی مسلمانوں کا اون کے ساتھ گھال میل کرکے اون کے عقاید ایمانیہ کو خراب کرنا جہنم کی طرف لیجانا ہے سنی مسلمانوں پر فرض ہے کہ کانگریس و لیگ دونوں سے فوراً علیحدہ ہو جائیں اور حضرت سیدی تاج العلماء دامت برکاتہم العالیہ کے اس فتوائے مبارکہ کو اپنا دستور العمل بنائیں پھر دنیا کی سلطنت اون کے قدموں سے پامال ہوگی۔ اور آخروی سلطنت کا تاج اون کے سر پر پہنایا جائے گا

اللہ و رسول توفیق خیر بخشے جل جلالہ و صلی اللہ تعالٰی علیہ وعلی آلہ

واصحابہ اجمعین و بارک وسلم وانا الفقیر خادم السادات

الگیلانیہ احمد فقراء الحضرۃ القادریہ القاضی سید چراغ دین

احمد القادری البرکاتی الہاشمی الجیلانی غفرلہٗ ربہ القوی

قاضی شہر گلشن اباد و ملحقاتہ المعروف

بہ ناسک

۶۶
۹۲
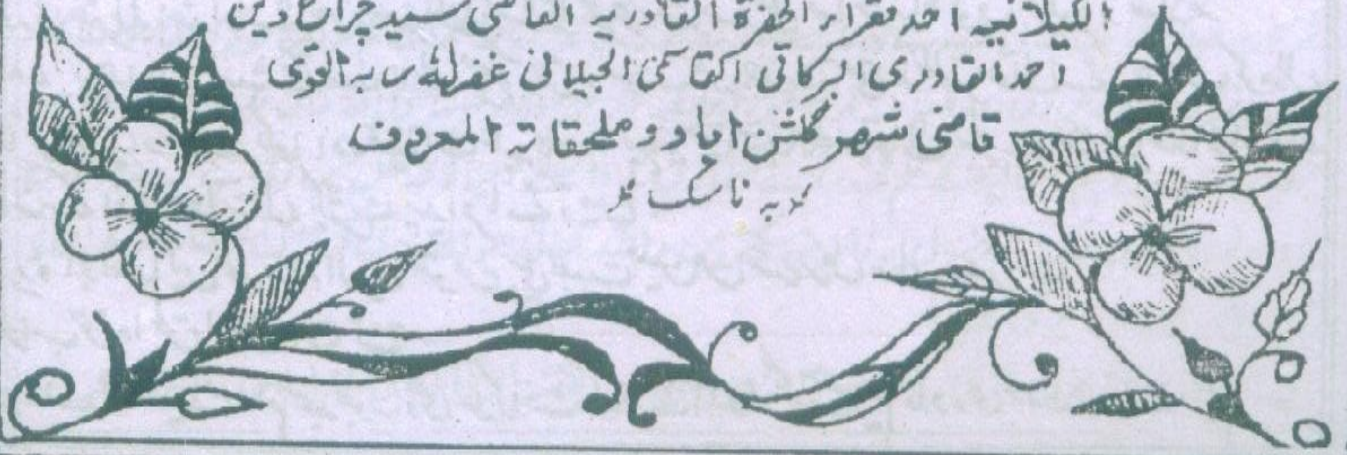
دارالاشاعت برکاتی کی مختصر فہرست کتب

نام کتاب	قیمت
چہار انواع ۔ تصوف وسلوک۔ تصنیف حضور سیدنا شاہ برکت اللہ قدس سرہٗ۔	۱/
آداب السالکین } طریقت وسلوک تالیف لطیف حضور سیدنا شاہ آل احمد اچھے میاں صاحب قدس سرہٗ مع ترجمہ	۳/
رہنمائے مسترشدین } ترجمہ محمد قادری	
خطبۂ جمعہ و مختصر تاریخ } خاندان برکاتیہ ہر دو تالیف حضرت سیدنا شاہ آل رسول قدس سرہٗ	۱/
ذکر میلاد مبارک ساد } **تفصیل تبرکات** : خاندانی ہر دو تالیف حضرت سیدنا شاہ اولاد رسول قدس سرہٗ	۲/
بہترین مکملا کی وصیتیں :- حضور شاہ برکت اللہ وحضور شاہ حمزہ وحضور شاہ آل احمد اچھے میاں وحضور شاہ آل برکات ستھرے میاں وحضرت شاہ آل رسول وحضرت شاہ ابوالحسین وحضرت شاہ ابوالقاسم محمد اسمٰعیل حسن قدست اسرارہم کی مبارک ومفید اصل وصایا اور مسلمانوں کی دین ودنیا کی فلاح وصلاح کیلئے نافع ومفید ہدایات کا عجیب وغریب مجموعہ مع ترجمہ	۴/

نام کتاب	قیمت
مجموعۂ سلاسل :- برکاتیہ منظوم ارشاد فرمودہ حضرت مرشدی سیدنا شاہ اسمٰعیل حسن قدس سرہٗ	۱۰/
گلدستۂ چمنستان سنت :- مجموعہ مضامین حضرت مرشدی حمایت سنت ورد بدعت واہل بدعت خصوصاً نیاچہرہ۔ اس ضمن میں اسلامی پردہ کا دل نشین اثبات	۳/
مفاوضات طیبہ :- بعض مکاتب حضرت سیدنا مرشدی مسلمانوں کے لئے دین ودنیا میں کام آنیوالے بکثرت فوائد وقت کے اس ضروری مسئلہ کا عملی ایضاح نام کہ ایک سچے مرشد طریقت کا کام سجادہ مشیخت پر بیٹھکر بھی حفاظت وحمایت شریعت سید الانام علیہ الصلوٰۃ والسلام ہے	۶/
عقائد نامۂ منظوم :- اردو نظم میں اہلسنت کے صحیح عقائد	۲/
نماز پڑھنے اور پڑھانے کا عمدہ طریقہ اردو میں	۳/
اصح التواریخ :- اکابر سلسلہ عالیہ برکاتیہ مارہرہ مطہرہ کی مفصل اور مکمل مستند سوانح عمری ابھی صرف دو حصے طبع ہوتے ہیں یہ کثیر مفید معلومات اور دینی ودنیوی برکات پر مشتمل ہے اس کا اندازہ مطالعہ سے ہو سکتا ہے۔	
حصہ اول	۱۳/
حصہ دوم	۳۰/

عه۱۵ **خاندان برکات**:۔ ہمارے خاندان کے مختصر حالات اور مفصل نسب ساتھ ہی مجرب اعمال وغیرہ ۔ ۶/

عه۱۶ **شوکت اسلام**:۔ بہت نفیس اور سلیس اُردو نظم میں اسلامی عقائد و اعمال و اخلاق کی تعلیم ۔ ۲/

عه۱۷ **اخلاق کی تعلیم**

عه۱۸ **خطبۂ صدارت**۔ فلاح اسلام و مسلمین کی صحیح تدابیر اور گاندھویہ کا رد ۔ ۲/

عه۱۹ **کیانان کو آپریشن**:۔ شرعی ترک موالات ہے ۔ ۱/

عه۲۰ **حق کی فتح مبین**:۔ رد گاندھویہ ۔ /

عه۲۱ **نور مدائح پر نظر** ۔ /

عه۲۲ **اکمل التاریخ پر تبصرہ** ۔ /

عه۲۳ **مبحث** ... ۔ اذان ثانی جمعہ ۔ ۱/

عه۲۴ **طرد المبتدعین**:۔ بد مذہب کا وعظ سننا جائز نہیں ۔ ۱/

عه۲۵ **رموز حمزہ**:۔ فارسی شرح قصیدہ مبارکہ غوثیہ ۔ ۲/

عه۲۶ **دیوبندیوں کا پاکیزہ فوٹوگراف** ۔ ۱/

عه۲۷ **مقدس خاتون**:۔ اپنی قسم کا نرالا ناول جس کا دیکھنا دل بہلانا ہی نہیں بلکہ مذہباً کار ثواب ہے حسن و عشق کی داستان ہجر و وصل کے مناظر مذہب و عشق کا تصادم مذہب کی فتح مبین فصیح زبان سلیس بیان کتابت و طباعت نہایت عمدہ غرض ناول کی دنیا میں یہ وہ ہے جس کا نظیر نہ دیکھا نہ سنا:۔ ۶/

عه۲۸ **تحریک امارت شرعیہ پر ایک تنقیدی نظر** ۔ ۲/

عه۲۹ **سٹیرنگ کمیٹی کا اسلام** ۔ /

عه۳۰ **شموع الانوار** ۔ /

عه۳۱ **لاہور کا مناظرہ**:۔ اہلسنت کی فتح مبین اور دیوبندیوں کی شکستیں ۔ ۱/

عه۳۲ **صلوٰۃ المعینیہ**۔ وظائف ۔ ۱/

عه۳۳ **رویت ہلال کا فتوی**:۔ اثبات رویت ہلال کا شرعی طریقہ ۔ /

عه۳۴ **قرآنی ارشاد اور ہندو مسلم اتحاد** ۔ /

عه۳۵ **کیانان کو اپریشن**:۔ شرعی ترک موالات ہے ۔ ۱/

دار الاشاعت برکاتی کی بعض اور کتب مفید

مدائح مرشد:۔ حضرت مرشدی کے بعض منظوم مدائح۔ ۔ /

خیر الکلام:۔ اُردو میں روزہ اور تراویح کے فضائل و احکام:۔ ۳/

نوٹ:۔ محصول ڈاک سب میں قیمت کے علاوہ الگ

Khilafat E rashida Media

Magzine Site:

www.Rahesunnat.tk
www.rahesunnat.blogspot.com

Useful Sites:

www.thelastprophet.org
www.lastprophet.tk
www.shahbanekhatmenabuwat.blogspot.com
www.kr-hcy.tk
www.realitymediapk.tk
www.haqcharyaar.tk
http://downlaodbayyan.blogspot.com/
www.shaheedeislam.com
http://www.haqforum.com/
www.ahlehaq.com
http://www.alqalamonline.com/
http://khanqah.org /
http://darulifta-deoband.org /
http://rahesunnat.wordpress.com

Contact :

Ghulam.e.shahaba@gmail.com